

f

f

f

f

f

f

175

175

Hand
جس کتاب مولف کی مہر و دستخط ہو وہ مال مسروقہ ہے

CHECKED - 1969
B A R - U L F W A - U
PART SECOND
F r t
St t r t
Sc M t c t F A
E a t & c & c

By
Approval of N b Im d l k B h d r
l y d B l g r i B A
L t D w r t of Publ c I t r t i o n
H H h e N z a m - D o i c n s

بحر الفوائد

حصہ دوم
بعد ملاحظہ مستطوری اواب عماد الملک بھاو جی مولوی حسین صاحب
بلگرامی بی اے سابق ڈاکٹر آف سائنس انٹریشن جیدر آباد تھن
بھکت افادہ طلباء و مدارس ہمالیہ محروسہ سرکاری

مولفہ

مولوی سنجید رضا مدرس مدرسہ وقارہ ملہ پورہ
مطبعہ مطبع نظام دکن واقع ماراڑی پٹنہ

مؤلف

عظیم اکبرینائی نابینا چشم
تقدیر کا فتنہ جس میں جمع خاطر کا حال

خبر اکبرینائی نابینا چشم
نقطہ راہی قافلی تیری مود و حال

مطبوعہ مطبع نظام دکن

کتاب نمبر ۳۳ و

Checked
1987

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ بسیط و جملہ مرکب و صلہ موصول
جملہ بسیط کی ترکیب صرفی

- ۱۔ زید آمد۔ ترکیب صرفی۔ زید۔ اسم خاص فاعل۔ آمد۔ فعل لازم۔
- ۲۔ زو زید عمر و را۔ زر۔ زور۔ فعل متعدی۔ زید اسم خاص فاعل۔ عمر و مفعول۔ را علامت مفعول۔
- ۳۔ دانستم زید را۔ وانا۔ ترکیب صرفی۔ دانستم۔ فعل با فاعل متعدی۔ بدو مفعول زید را۔ مفعول اول۔ وانا۔ مفعول ثانی۔
- ۴۔ ہوو زید وانا۔ ترکیب صرفی۔ ہوو فعل ناقص لازم۔ زید۔ اسم خاص۔ وانا اسم عام خبر۔
- ۵۔ ستمگار گناہگار است۔ ستمگار۔ مبتدا۔ گناہگار۔ خبر است علامت جملہ اسمیہ۔
- ۶۔ کتاب آوردہ شد۔ کتاب۔ نائب فاعل۔ آوردہ شد۔ فعل مجهول۔

جملہ بسیط کی ترکیب نحوی

- ۱۔ باران بارید۔ ترکیب نحوی۔ باران۔ فاعل۔ بارید فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ اور اویدم۔ ترکیب نحوی۔ دیدم۔ فعل با فاعل۔ او۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول
فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
۳۔ واو زید ز عمر و را۔ ترکیب نحوی۔ واو۔ فعل۔ زید۔ فاعل۔ عمر و۔ مفعول اول
ز۔ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ زید عالم شد۔ ترکیب نحوی۔ شد۔ فعل ناقص۔ زید۔ اسم۔ عالم۔ خبر۔ خبر
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ رستم پہلوان است۔ ترکیب نحوی۔ رستم۔ مبتدا۔ پہلوان۔ خبر۔ است۔
علامت جملہ اسمیہ۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۶۔ زید کشتہ شد۔ ترکیب نحوی۔ کشتہ شد۔ فعل مہول۔ زید۔ نائب فاعل۔
فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

جملہ مرکب کی ترکیب صرفی

۱۔ اسی رحیم رحم کن (ترکیب صرفی) اسی۔ حرف ندا۔ رحیم۔ منادی۔ رحم کن۔
فعل مرکب۔

۲۔ بخدا این کار نخواہم کرد۔ اب۔ قسم۔ و جا۔ خدا۔ اسم خاص و مجرور۔
این۔ اسم اشارہ۔ کار۔ مشارک الیہ۔ نخواہم کرد۔ فعل متعدی۔

۳۔ اگر فردا خواہی آمد اگر ہم خواہم کرد۔ اگر۔ حرف شرط۔ فردا۔ اسم ظرف

بعض محققین
کہا کہ جملہ
اسم اور جملہ
فعلیہ سے
مشتق ہے

- خواہی آمد۔ فعل لازم۔ اگر آم۔ مصدر۔ خواہم کرو۔ فعل متعدی۔
- ۴۔ زید کہ فاضل است آمدہ است (ترکیب حرفی) زید۔ اسم خاص۔ کہ۔
- بیانیہ۔ فاضل۔ اسم عام۔ است۔ حرف۔ ربط آمدہ است۔ فعل لازم۔
- ۵۔ زید آمد و خالد رفت (۔) زید۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ و۔ حرف عطف۔ خالد۔ فاعل۔ رفت۔ فعل لازم۔
- ۶۔ زید گفت کہ او خواهد آمد (۔) زید۔ فاعل۔ گفت۔ فعل۔ کہ۔ بیانیہ۔ او۔ ضمیر منفصل۔ خواهد آمد۔ فعل لازم۔

جملہ مرکب کی ترکیب نحوی

- ۱۔ اسی کریم بر عالم کرم کن۔ (ترکیب نحوی) اسی۔ حرف ندا۔ کریم۔ منادی۔
- ندا اپنے منادی سے ملکر قائم مقام ہوا می خواہم ترا کا۔ بر جار۔ حال۔ مضاف۔
- م۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا۔ کرم کن۔ فعل کا۔ کرم کن۔ فعل با فاعل۔ فعل فاعل اپنے متعلق سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے منادی سے ملکر جملہ ندا کیہ ہوا۔
- ۲۔ بخدا ہیچ کس دران شہر ویران بنظر نیامدہ مگر ورنندگان (۔) ب۔ قسمیہ و جار۔
- خدا مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا قسم میخورم کا۔ نیامدہ۔ فعل۔
- ہیچ کس۔ مستثنیٰ منہ۔ مگر۔ حرف استثناء۔ ورنندگان۔ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور
- مستثنیٰ ملکر فاعل ہوے۔ ورنہ۔ جار۔ آن۔ اسم اشارہ۔ شہر۔ موصوف۔

ما
ندا اپنے منادی
سے ملکر جملہ ندا
ہوا

ویران۔ صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مشاراً الیہ ہوئے۔ اسم اشارہ
 اور مشاراً الیہ ملکر مجبور ہوئے جار کے جار مجبور ملکر متعلق ہوئے نیامدہ کے۔
 اور ایسی ہی بنظر جار مجبور ملکر متعلق ہوئے فعل کے فعل اپنے فاعل اور
 متعلقات سے ملکر جواب ہوا قسم کا۔ جواب اپنے قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوا۔
 ۳۔ اگر تیار دینا فراہم خواہی اور و کارت خواہد برآمد (ترکیب نحوی) اگر۔
 حرف شرط۔ تیار۔ عدد۔ دینا۔ عدد۔ محدود۔ عدد۔ اپنے محدود سے ملکر
 مفعول۔ فراہم خواہی اور و۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور
 مفعول سے ملکر جملہ شرطیہ۔ کار۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔ خواہد برآمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور
 مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا شرط اپنے جزا سے ملکر جملہ شرطیہ
 ۴۔ شنیدم کہ زید امروز در خانہ خود آمدہ است (۲) شنیدم۔ فعل با فاعل
 این۔ محذوف اسم اشارہ۔ سخن محذوف۔ مشاراً الیہ۔ اسم اشارہ
 اپنے مشاراً الیہ سے ملکر مبین۔ کہ بیانہ۔ آمدہ است۔ فعل۔ زید۔ فاعل
 امروز۔ ظرف متعلق فعل۔ در جار۔ خانہ۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا
 فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر بیان ہوا مبین کا مبین
 اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا شنیدم کا۔ شنیدم فعل با فاعل اپنے مفعول

ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۵۔ آب آمد و تیمم برخواست (ترکیب نحوی) آب۔ فاعل۔ آمد۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ۔ تیمم۔ فاعل۔ برخواست۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ گفتمش و چشم من بنشین و۔ گفتم۔ فعل با فاعل۔ ش۔ مفعول۔ و۔ جار۔ چشم۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بنشین کا بنشین فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہو گا گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

بیان صلہ موصول

۱۔ آنکہ ستمگار است گناہگار است (ترکیب صرفی) آن۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ بتدا۔ ستمگار۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ گناہگار۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔

۲۔ شخصی کہ دیروز دیدہ بودید آمدہ است و۔ شخص۔ بتدا۔ ہی۔ موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ دیروز۔ ظرف۔ دیدہ بودید۔ فعل با فاعل۔ آمدہ است۔ خبر۔ فعل ماضی قریب۔

۳۔ ہرچہ از دوست رسد نیک است (ترکیب صرفی) ہرچہ اسم موصول۔ رسد فعل۔ از۔ جار۔ دوست۔ موصوف۔ نیک۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔
 ۴۔ این مرد کسی است کہ دیشب دیدہ بودی (ر) این۔ اسم اشارہ۔ مرد۔ موصوف۔
 مشار الیہ کسی۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ است۔ حرف ربط۔ دیشب۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔ فعل بافاعل۔ اور آ۔ مفعول محذوف۔

ت
حرف موصول

۵۔ کیسکہ تشنہ لب نازتست آمدہ است (ر) کسی۔ اسم موصول۔ کاف۔ تشنہ لب۔ مضاف۔ ناز۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ است۔ حرف ربط۔ آمدہ است۔ ماضی قریب۔

۶۔ ہرچہ باید ترا اختیار کن (ر) ہرچہ اسم موصول۔ باید۔ فعل ضمیر جو او سمیں مستتر۔
 او سکا۔ فاعل۔ ترا۔ مفعول۔ یعنی۔ برای تو۔ برائی۔ جار۔ تو۔ مجرور۔ اختیار کن۔ فعل مرکب۔

صلہ موصول کی ترکیب نحوی

۱۔ آنکہ کاہل است جاہل است (ترکیب نحوی) آن۔ اسم موصول۔ کاف۔
 صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ ابتدا۔ کاہل۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ ابتدا۔ اپنے
 اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو ا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر ابتدا ہوا۔
 جاہل۔ او سکی خبر ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۔ کتابیکہ ویروز دیدہ بودی این است۔ (ر) کتاب۔ موصوف۔ می۔
 موصول اور صفت۔ کاف صلہ کا۔ ویروز۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔

فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا۔ این است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۔ ہرچہ گوئی منظور است (ترکیب نحوی) ہرچہ موصول۔ گوئی۔ فعل با فاعل۔ یہ فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ منظور است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴۔ کسی کہ ظالم است مردود است (۲) کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او مبتدا محذوف۔ ظالم۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا۔ موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ مردود است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔
۵۔ یافتم اندر اک می شتم (۲) یافتم۔ فعل با فاعل۔ آن۔ موصول۔ کاف صلہ۔ می شتم۔ موصول کا۔ موصول صلہ کے ساتھ ملکر مفعول ہوا یا فتم کا۔ یا فتم فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۶۔ آمد غلام آنکہ نامش زید است (۲) غلام۔ مضاف۔ آن۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصول۔ کاف صلہ کا۔ نام۔ مضاف۔ یاش مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ مبتدا۔ زید۔ او سکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

ترتیب اثر ترکیب صرفی و نحوی

انتخاب از بوستان۔ نگجہ کر مہا ہی حق در قیاس (ترتیب اثر) کر مہا ہے
 حق در قیاس نگجہ۔ ترکیب۔ نگجہ۔ فعل۔ کر مہا۔ مضاف۔ حق مضاف الیہ۔ مضاف
 اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔ در۔ جار۔ قیاس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور
 سے ملکر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 ۲۔ چہ خدمت گزار زبان سپاس (د) زبان سپاس چہ خدمت گزار (د)
 گزار۔ فعل۔ زبان۔ مضاف۔ سپاس۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ
 سے فاعل ہوا۔ چہ خدمت۔ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 ۳۔ خدا یا تو این شاہ در ویش دوست (د) خدا یا این شاہ در ویش دوست (د)
 ا۔ حرف ندا۔ خدا۔ مناد می۔ حرف ندا اپنے مناد می سے ملکر قایم مقام ہوا
 میخو اہم ترا کا۔ تو۔ فاعل۔ این اسم اشارہ۔ شاہ۔ موصوف۔ در ویش دوست
 صفت۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر مشاۃ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشاۃ الیہ
 سے ملکر مفعول ہوا۔

۴۔ کہ آسایش خلق در ظل اوست (د) کہ آسایش خلق در ظل اوست (د)
 آسایش۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے
 ملکر مبتدا۔ در۔ جار۔ ظل۔ مضاف۔ او۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف
 الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور متعلق ہوئے ثابت محذوف سے جو

جملہ میں خبر ہے۔ بند اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی شاہ کی صفت
علامت جملہ اسمیہ۔

۵۔ بسی بر سر خلق پائیدہ وار (ترتیب نثر) بر سر خلق پائیدہ وار (ر)۔ ر حار
سر۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر اور بسی متعلق ہوا پائیدہ وار فعل کا مفعول اسے
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

یہاں طرف سے
صادر ہوا کی معنی ہوا
پائیدہ وار حال اور
فعل ہے

۶۔ بتوفیق طاعت دلش زندہ وار (ر)۔ و بتوفیق طاعت دلش زندہ وار
(ر)۔ ب۔ جار۔ توفیق۔ مضاف۔ طاعت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اسے

مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا زندہ وار فعل کا
دل مضاف اس مضاف الیہ مضاف اسے مضاف الیہ سے ملکر
مفعول فعل اسے تعلقات سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے

ملکر جواب دہا جواب دہا سے مناد می سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا
۷۔ برومند وارش درخت امیدوار (ر)۔ درخت امیدوار (ر)۔ برومند وار (ر)۔
درخت مضاف اس مضاف الیہ مضاف اسے مضاف سے ملکر
مرکب مضاف ہوا۔ ش۔ مضاف اس کا بہر مرکب مضاف اسے مضاف الیہ
سے ملکر مفعول ہوا برومند وار۔ مرکب فعل یا فاعل۔ تو جو محدود ہے ماستر
ہے فاعل ہے فعل اسے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

زندہ حال ہے دلش
دو الحال ہے

یہاں
روستہ کی حال ہے
روستہ خود الحال ہے

۸۔ سرش سبز و رویش بر حمت سپید (ترتیب نشر) سرش را سبزیدار و رویش را بر حمت سپیدیدار (ر) سر۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ سبزیدار۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ رو۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار حمت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا سپیدیدار فعل مرکب کا۔ تو محذوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹۔ براہ تکلف مرو سعید (ر) سعید براہ تکلف مرو (ر) آ۔ حرف ندا۔ سعیدی۔ منادی۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا میخوام ترا کا۔ ب۔ جار۔ راہ۔ مضاف۔ تکلف۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرو فعل کا۔ مرو فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰۔ اگر صدق داری بیار و بیاد (ر) اگر صدق را میداری بیار و بیاد (ر) اگر حرف شرط۔ صدق را مفعول میداری۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکر جملہ شرطیہ۔ بیار۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ بیاد۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل

سید حال اور
ذوالحال ہے۔
دار مفعول

۱۱۔ لکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جز اول شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ شرطیہ ہوا۔
 ۱۲۔ تو منزل شناسی و شہ راہ رود و ترتیب نثر تو منزل شناس ہستی و پادشاہ راہ رو ہستی در، تو۔ ابتدا۔ منزل شناس۔ خبر (ہستی) علامت جملہ اسمیہ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ پادشاہ۔ ابتدا۔ راہ رو۔ خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ تو حق گوئی و خسر و حقایق شنود در، تو حق گو ہستی و خسر و حقایق شنو ہستی۔ تو۔ ابتدا۔ حق گو۔ خبر۔ (ہستی) علامت جملہ اسمیہ۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ خسر و۔ ابتدا۔ حقایق شنو۔ خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ۱۴۔ چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان پرنی زیر پائی قزل ارسلان در، این چہ حاجت است کہ نہ کرسی آسمان رازیر پائی قزل ارسلان ہنی۔ (در) این۔ اسم اشارہ۔ حاجت۔ مستأثر الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشارک الیہ سے ملکر مبین۔ ہنی۔ فعل با فاعل۔ نہ۔ عدد۔ کرسی۔ معدود۔ عدد و معدود ملکر مضاف آسمان مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ زیر مضاف۔ پائی مضاف الیہ و مضاف۔ قزل ارسلان۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے

طریقہ مائی کے اس شعر
 سعدی نے قزل ارسلان کے
 کرسی ایک بند روئے راہی
 ۱۴۔ یہ کتب قزل ارسلان ہو

مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پہر مضاف اول اپنے
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا تہی کا۔ تہی اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
 سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر جملہ انشائیہ
 ہوا۔ ۱۳۔ لگو پائی عزت بر افلاک نہ در، لگو پائی عزت را بر افلاک بند در، لگو فعل
 با فاعل۔ نہ۔ فعل با فاعل۔ یا۔ مضاف۔ عزت۔ مضاف الیہ۔
 مضاف اسے مضاف لہ سے ملکر مفعول۔ بر۔ جار۔ افلاک۔ مجرور۔
 حار اسے مجرور۔ سے ملکر متعلق ہو فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل
 اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو فعل با فاعل کا۔
 لگو فعل با فاعل اسے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
 ۱۴۔ لگو روئی اخلاص بر خاک نہ در، لگو روئی اخلاص را بر خاک بند در، لگو۔
 فعل با فاعل۔ رو مضاف سی علامت اضافت۔ اخلاص مضاف الیہ۔
 مضاف سے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ بر جار۔ خاک مجرور۔ جار
 اسے مجرور سے ملکر متعلق ہو فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
 سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو کا۔ لگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے
 ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵۔ بطاعت بند چہرہ براستان در، چہرہ را بطاعت براستان بند۔ بند فعل
 با فاعل۔ چہرہ مفعول۔ ب جار۔ طاعت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔

فعل بنہ کا۔ بر جار۔ آستان مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔
فعل اور فاعل و مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۷۔ کہ انیت سجادہ راستان (ر) کہ این سجادہ راستان ست (ر)۔
کہ حرف تعلیل۔ این مبتدا۔ سجادہ مضاف۔ راستان مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔
۱۸۔ اگر بندہ سر برین در بند (ر) اگر تو بندہ ہستی سر خود را برین در بند۔ اگر حرف شرط۔
تو مبتدا محذوف۔ بندہ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ بنہ۔ فعل با فاعل۔
سر۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول
بتہ۔ جار۔ این۔ اسم اشارہ۔ در۔ متشباہ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے متشباہ الیہ
سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل بنہ کے۔ فعل اپنے
فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ
شمرطیہ ہوا۔

۱۹۔ کلاہ خداوندی از سر بند (ر) کلاہ خداوندی را از سر بند (ر)۔ فعل با فاعل۔
کلاہ۔ مضاف۔ خداوندی۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مفعول۔ از۔ جار۔ سر۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۰۔ چو طاعت کنی لبس شاہی می پوش۔ چون طاعت را میکنی لبس شاہی می پوش (ر)۔

چون۔ حرف شرط۔ میکنی۔ فعل با فاعل۔ طاعت مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شرط۔ پوش۔ فعل با فاعل۔ لبس۔ موصوف۔ شاہی۔ اسم منسوب صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزا جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲۱۔ چو درویش مفلس برآورد خروش (د) خروش برآورد ہچو درویش مفلس (د) برآورد۔ فعل با فاعل۔ خروش۔ مشبہ۔ ہچو حرف تشبیہ۔ درویش۔ موصوف۔ مفلس۔ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ فعل با فاعل اور مفعول و متعلقاً سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۲۔ کہ پروردگار تو نگہ توئی (د) کہ اسی پروردگار تو تو نگہ بستی (د) کہ۔ حرف بیان اتی۔ حرف ندا۔ پروردگار۔ منادی۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا۔ میخوام ترا کا۔ تو۔ مبتدا۔ تو نگہ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا۔ جواب ندا اپنے منادی سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر بیان ہوا امین کا جو شعر سابق ہو۔ ۲۳۔ تو آنا و درویش پرورد توئی (د) تو تو آنا و درویش پرورد بستی (د) تو۔ مبتدا تو آنا۔ معطوف علیہ۔ درویش پرورد۔ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۴۔ نہ کشور کشایم نہ فرماند ہم (د) من کشور کشانیتم و من فرماندہ نیتم (د) من مبتدا۔ کشور کشا۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ من

ابتدا۔ فرماندہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۵۔ یکی از گدایان این درگاہم (ترتیب نشر) من یکی از گدایان این درگاہ ہستم (۲۰) من۔ مبتدا۔ یکی۔ خبر۔ از۔ جار۔ گدایان۔ مضاف۔ این۔ اسم اشارہ۔ دو گاہ۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا یکی۔ خبر کا۔ مبتدا اپنے خبر و متعلقات سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

جمع ہوا
یکی

۲۶۔ چہ بر خیزد از دست کردار من (۲۰) از دست کردار من چہ چیز بر خیزد (۲۰) از۔ جار۔ دست۔ مضاف۔ کردار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بر خیزد فعل کا۔ چہ خیز۔ فاعل۔ بر خیزد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۷۔ مگر دست لطف شود یا ر من (۲۰) مگر دست لطف یا ر من شود (۲۰) شود۔ فعل۔ دست۔ مضاف۔ لطف۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ اسم۔ یا ر۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
۲۸۔ تو بر غیر و نیکی وہم و سترس (ترتیب نشر) تو بر غیر و نیکی مراد ست رس بدہ در، قوت
فعل با فاعل۔ مرامفعول اول۔ دست رس۔ مفعول ثانی۔ بر۔ جار۔ خبر۔ معطوف
نیکی معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور و ملکہ متعلق
ہو۔ فعل مد کا فعل فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی اور مفعولات سے
ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو

۲۹۔ و اگر نہ چہ حریدار من بہ کس دے، و اگر این ناشدار من یہ کس چہ حریدار۔ (در) اگر
حرف شرط۔ این۔ مدامت۔ سجائی خبر۔ متدا سے خبر سے ملکر شرط آمد
فعل۔ حیر۔ فاعل۔ آر۔ جار۔ من۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ آید
فعل کا۔ ب۔ جار۔ کس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ آید فعل کا فعل
اپنے فاعل اور مبتدا اور متعلقات سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا
۳۰۔ مصرع ثانی۔ دعا کن بشب چون گدایان بسوزد دے، بسوز بشب دعا کن بچو
گدایان دے، کن۔ فعل با فاعل۔ دعا۔ مشبہ۔ بچو۔ حرف تشبیہ دعا کے گدایان
مضاف و مضاف الیہ ہو کر۔ مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار
سوز۔ مجرور۔ ب۔ جار۔ شب۔ مجرور۔ یہ دو تون جار اور مجرور متعلق ہوئے
کن سے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر
ہوا شرط آئندہ کا۔

۳۱ (صریح اول) اگر میکنی بادشاہی برور (برسب سر) اگر بادشاہی برور میکنی (د)
 اگر حرف شرط میکنی فعل مافاعل بادشاہی معقول ت حار
 برور مجبور حار اے مجبور سے ملکہ متعلق ہو مفعول کا فعل اے فاعل اور
 معقول و متعلق سے ملکہ شرط بشرط اینی جبر اے ملکہ حملہ سطرطہ ہوا
 ۳۲ کمر بستہ گردن کشان برور (د) اگر و نکشان برور نو کمر بستہ اند (د) گردن کشان
 متدا تر حار تر مضاف تو مضاف الیہ مضاف اپہ مضاف اپہ
 ملکہ مجبور حار اے مجبور سے ملکہ متعلق ہو اکمر بستہ کا کمر بستہ اپہ متعلق سے ملکہ
 جبر متدا اپی جبر سے ملکہ حملہ اسمیہ ہوا

۳۳ لورستان عبادت سرت (د) لومیر حور ایران عبادت سرت (د)
 مدار فعل تو فاعل ستر مضاف جو مضاف الیہ مضاف اے
 مضاف الیہ سے ملکہ مفعول تر حار آستان مضاف عبادت مضاف الیہ
 مضاف اے مضاف الیہ سے ملکہ مجبور ہو حار کا حار اے مجبور سے ملکہ متعلق
 ہو مفعول مدار کا فعل اے فاعل اور مفعول متعلق سے ملکہ حملہ فعلیہ انشائیہ ہوا
 ۳۴ رہے سدگارا حد اودگار (د) حد اودگار را سے سدگان خوب است (د)
 حد اودگار متدا برائے حار سدگان مجبور حار اے مجبور سے ملکہ متعلق
 ہو خوب کا خوب اے متعلق سے ملکہ خبر متدا اے جبر سے ملکہ حملہ اسمیہ ہوا
 ۳۵ خداوند را سدھی گذارد (د) سدھی گذارد را سے خداوند خوب است (د)

بندہ موصوف - حق گزار - صفت - موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا - برآئی -
 جار - خداوند - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا خوب کا - خوب اپنے
 متعلق سے ملکر خبر - مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا -

۳۶ - حکایت کنند از بزرگان دین و حقیقت شناسان عین الیقین و ترتیب نثر
 از بزرگان دین و حقیقت شناسان عین الیقین - مؤرخان حکایت کنند -
 حکایت کنند - فعل مرکب - مؤرخان محذوف - فاعل - از - جار - بزرگان -
 مضاف - دین - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ
 حقیقت شناسان - اسم فاعل ترکیبی و مضاف - عین الیقین - مضاف الیہ -
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے
 ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا حکایت کنند فعل کا - فعل اپنے فاعل
 اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا -

۳۷ - کہ صاحب دلی بر پلنگی نشست در کہ صاحب دل بر پلنگی نشست در نشست
 فعل - صاحب دل - مرکب اضافی - فاعل - بر - جار - پلنگ - مجرور - جار - اپنے
 مجرور سے ملکر متعلق ہوا نشست فعل کا - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا -

۳۸ - ہمیر اندر ہوار و ماری بدست در و ہوار ہمیر اند ماری بدست بود در ہمیر اند
 فعل - ضمیر مشترک - فاعل - رہوار - مفعول - مار - مبتدا - ب - جار - دست - مضاف

ش۔ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا ہوگا۔ بود اپنے متعلق سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر حال۔ ضمیر مستتر اوسکا ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا فعل کا۔ ہمیر اند۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳۹۔ یکی گفتش اسی مرور را خدا (ترتیب نثر) یکی گفت اور اسی مرور را خدا۔ بدین رہ کہ رفتی مرا رہنما د (ر) مرار رہنما بدین رہ کہ تو رفتی د (د) گفت۔ فعل۔ یکی۔ فاعل اور۔ مفعول۔ اسی۔ ندا۔ مرور۔ مضاف۔ راہ۔ مضاف۔ خدا۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مناد الیٰ ہوا۔ ندا اپنے مناد الیٰ سے ملکر قایم مقام ہوا میخو اہم ترا کا۔ رہنما۔ فعل با فاعل۔ مرا مفعول۔ ب۔ جار۔ این اسم اشارہ رہ۔ مشاء الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشاء الیہ سے ملکر مبین۔ تو۔ مبتدا رفتی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا رہنما کا۔ رہنما۔ فعل یا فاعل۔ اپنے مفعول اور متعلقات سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے جواب سے ملکر جملہ ندا الیہ ہو کر مقولہ ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول و مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۴۰۔ چکر دمی کہ درندہ رام تو شد د (د) این چکر دمی کہ درندہ رام تو شد د (د) چکر دمی فعل با فاعل۔ این مبین۔ شد۔ فعل۔ درندہ۔ اسم۔ رام۔ مضاف

تو مضاف الیہ مضاف سے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ سہد فعل ہے اسم اور
جبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مان سوا مبین کا مبین اسے بیان سے ملکر مفعول ہوا
کر دی کا۔ کر دی فعل با فاعل اسے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ استانیہ ہوا

۱۴۔ نگین سعادت نام پوشد (نرسب) نام تو نگین سعادت نامت سد در سہد
فعل ناقص۔ نگین سعادت اسم نامت جبر۔ ت حار نام مضاف
تو مضاف الیہ مضاف اسے مضاف الیہ سے ملکر مجرور حار اسے مجرور سے ملکر
متعلق ہوا سد کا سہد فعل ناقص اسے اسم اور جبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۱۵۔ گفت ارہنگم زولست وارہ دگر یل دگر گس شکفتی دارد۔ گفت اگر رنگ و
یل دگر گس زبون وارہ من است شکفتی دارد۔ گفت فعل او جمیر ستر
فاعل۔ اگر۔ حرف شرط۔ پلنگ۔ معطوف علیہ اول۔ پیل معطوف علیہ ثانی۔ گس
معطوف۔ معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اول کا۔
معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے ملکر مبتدا۔ زبون۔ معطوف علیہ۔ یار۔ مضاف
من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے
معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ دارد۔ فعل با فاعل۔ شکفتی۔
مفعول۔ فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر
مقولہ ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۱۶۔ تو ہم گردن از حکم داور پیچ در۔ از حکم داور تو ہم گردن پیچ در۔ پیچ۔ فعل با فاعل

گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف - واور - مضاف الیہ - مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا پیچ کا - پیچ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۴ - کہ گردن نہ پیچ حکم تو پیچ (ترتیب نہ) تاکہ پھکیس از حکم تو گردن نہ پیچ ()
نہ پیچ - فعل - پھکیس - فاعل - گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف
تو - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور -
جار - اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا نہ پیچ کا - نہ پیچ اپنے فاعل اور مفعول
و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۵ جو حاکم بھران و اور بود خدایش نگہبان ویا اور بود ، اگر حاکم بھران
و - ر فاجم بود خدا نگہبان ویا ورش بود - بود - فعل ناقص - حاکم - اسم - قائم
بر - جار - فرآن - مضاف - واور - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف
الیہ سے ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا - بود اپنے اسم اور خبر
متعلقات سے ملکر شرط (ترکیب مصرع ثانی) بود - فعل ناقص - خدا - اسم -
نگہبان - معطوف علیہ - یاور - مضاف - ش - مضاف الیہ - مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر - اسم اپنے
خبر سے ملکر خبر - جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا -

۴۶ - یکی دست گیرم بچندین درم د ، دست من گیرم یکی از چندین درم د ،

گیر۔ فعل با فاعل۔ دست۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ ب۔ جار۔ یکنی۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر
 متعلق ہوا فعل کا۔ از۔ جار۔ چندین درم۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
 ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔
 ۴۔ کہ چند دست تا من بزدان درم (ترتیب نشر) چند دست است کہ من در زندان
 ہستم در۔ کہ۔ حرف تعلیل۔ چند دست۔ مبتدا۔ است بجائے خبر۔ مبتدا اپنے
 خبر کے ساتھ ملکر مبین۔ من۔ مبتدا۔ در۔ جار۔ زندان۔ مجرور۔ ہستم اپنی متعلق
 سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے
 ملکر جملہ اسمیہ تعلیلہ ہوا۔

فعل نام ہے

عبارتِ سلیس

انتخاب از خارستان دیوان حافظ و دیوان مظہر و حضرت مولانا روم
 ۱۔ بزرگان از ہمہ خلقان دیگر حدیث کس محقر تر نیوشند بزرگان از جسد
 خلایق سخن کسی اگر حقیر تر ہم باشد می شنوند۔
 ۲۔ شنیدستی کہ ورافواہ گویند کہ در معنی بزرگان جملہ کوشند شاید کہ تو آن ضرب^{البشر}
 را کہ زبان زد ہمہ کسان است۔ شنیدہ باشی کہ کوشش بزرگان ہمہ حقیقت
 امور مصروف می باشد۔

۳۔ سعی شکر نعمت قدرت بود و جیر تو کفران آن نعمت بود۔ نعمت قدرت کہ بتو

داده اند شکرش کوشش و جستجو است - اگر سعی نکنی کفران آن نعمت باشد -

۴ - شاید امر و نشان و گرت منظور است به کز و لم تیز نگاه تو پریشان گذر و به از دم که تیر نگاهت پریشان میگردد - شاید امر و دیگر بران نشانه کردن ترا منظور است -

۵ - بوی گل برخاست گویی در چمن هاروت بود به بلبلان مست اندگویی دیده چون هاروت بود - (اول) بوی گل که از باغ برفت از رشک روی تو که در چمن نمایان شد بوده باشد (دوم) بوی گل که در باغ عام شد از روی تو بود - بلبلان مست شدند مگر روی تو مانند ما دیده باشند (سوم) معنی شعر نیست که بوانه گل جدا شد گویا سحر هاروت در چمن بود که اثر او مفارقت بین الاجاب منصوص و مشهور است و بلبل مست شده گویا دیده تو بر او مثل هاروت افسون کرده -

۶ - بر خاک مانده شمع فرستاد و نه گلی به مردیم و سینه صاف نشد بگمان به معشوق بگمان ما که بر مزار ما شمع و گل نه فرستاد و ازین ظاهر که بعد مردن ما هم سینه اش صاف نشد - زیرا که معشوق من خیال کرد که شمع و گل پروانه و بلبل اند پس چگونه نزد عاشق خود بفرستم -

۷ - مظهر زنگ عشق تو مردیم همچو شمع به این زندگی نبود مناسب بشان ما به آسی مظهر ما زنگ عشق تو مانند شمع مردیم به این زندگی شان ما را مناسب نبود به

۸ - گر هست چو مجمر نفسم گرم عجب نیست به از حبک قدا و قد فی قلبی نارا به اگر نفس من مانند مجمر گرم است عجب نیست - زیرا که محبت تو آتش در قلب من افروخته

است -

عبارت سلس

۱- انتخاب از بوستان - (۱)، چنان قحط سالی شد اندر دمشق به که یاران فراوان
کردند عشق به قحط سالی چنان در دمشق شد که عشق از یار و عاشقان رفت و گذشت
۲- چنان آسمان بر زمین شد بخیل به که لب تر نه کردند زرع و نخیل به آسمان و رباب
قطرات بارش بر زمین بحدی بخل در زید که یک قطره نبارید - و زراعت و اشجار را
لب تر کردن نتوانست -

۳- بخوشید سر چشمه های قدیم به نماند آب جز آب چشم میثم به سر چشمه های قدیم همه خشک
شد و بجز اشک چشم میان که اشک باری میگرد و ندیچری از آب باقی نمانده -

۴- نبودی بجز آه بیوه زنی به اگر بر شدی دو د از روزنی به اگر از روزن خانه کسی مخانی
سر بر میزد آن بجز دو آه بیوه زن نبود -

۵- چو در ویش بی برگ دیدم درخت به قوی بازوان سست و در مانده سخت - درخت را
دیدم مانند رویشان بیوانی برگ بود و کسانیکه زور آور و قوی تر بودند بسبب
طیسر نشدن قوت سست و سخت عاجز شده بودند -

۶- نه بر کوه سبزی نه در باغ شمع - تلخ بوستان خور و مردم تلخ - نه بر کوه سبزی مانده
نه در باغ شاخ - تلخ باغ را خور و مردم تلخ را -

عبارت سلس

انتخاب از سکندر نامه - (۱)، چو گیتی در روشنی باز کرد به جهان باز می دیگر آغاز کرد

ہر گاہ آفتاب بعالم تابان شد چہاں شعبہ دیگر آغاز کرد۔

۲۔ باتش بدل گشت مشتی شرار۔ کیچہ شد آن سیم گا ورس وار۔ مشتی شرار باتش بدل شد۔ یعنی کو اکب گم شدند آفتاب برآمد و آن سیم کہ بمقدار گا ورس بود کیچہ شد یعنی انجم برفتند نور شید برآمد۔

۳۔ در آمد جنبش دولشکر چوکوہ۔ کزان جنبش آمد جهانی ستوہ۔ دولشکر مانند کوہ جنبش درآمد کزان جنبش کہ جهان عاجز شد۔

۴۔ فریدون نسب شاہ بہمن نژاد۔ چو برخواست از اول باداؤ۔ پادشاہ فریدون نسب و بہمن نژاد چون علی الصبح برخاست۔

۵۔ ہمہ ساز لشکر تہ تیغ جنگ۔ برآراست از جعبہ تیر خدنگ۔ ہمہ ساز جنگ و جعبہ تیر خدنگ و لشکر تہ تیغ با آراست۔

۶۔ ز پولاد بر کوہ برپائے کرو۔ سپاہین او گنج راجائے کرد۔ از پولاد صد کوہ قائم کرد بزیرش گنج راجائے داد یعنی خود در لشکر قوسی با سلاح جا گرفت۔

۷۔ چو بر میمنہ ساز و رگشت کار۔ همان میسر شد چو رویں حصار۔ چون لشکر دست راست درست شد۔ فوج دست چپ مانند حصار رویں استوار کرد۔

۸۔ جناح از ہوا بر زمین برو میخ۔ پس آہنگ شد بر زمین چار میخ۔ فوج پیشین را بر زمین مستحکم نمود فوج پسین را بر زمین استوار کرد۔

عبارت سلیس

انتخاب از شنوی حضرت مولانا روم - (۱)، سادہ مردی چاشت گاہی در
رسیدہ در سزا عدل سلیمان در رسیدہ یک سادہ مرد بوقت چاشت در عدالت گاہ
سلیمان علیہ السلام دوان آمد -

۱. رویش ارغم زرد و ہر دولب کہود پس سلیمان گفتش ایخواہد بود رویش ارغم زرد
ہر دولبش کہود بود - پس سلیمان اورا گفت ایخواہد چہ واقعہ پیش آمدہ است -
۲. گفت عزرائیل در من اینچنین - یک نظر انداختہ بر ایشم و کہن - گفت عزرائیل بر من
نظر شتم و کہن انداختہ است -

۳. گفت ہن اکنون چہ میخوہی بخوہ - گفت فرما باورای جان پناہ - فرمود حالا چہ
میخوہی بخوہ گفت اسی جان پناہ باورافرا -

۴. تا مرا زینجا بہندوستان برد - بوکہ بندہ کانظرف شد جان برد - تاکہ مرا اینجا
بہندوستان برد - امید است چون بندہ کانظرف رود جان بر شود -

۵. نگ زور ویشی گیرانند خلق - لقمہ حرص دامل زانند خلق - خلق اللہ ازور ویشی
می گیرزند بہمی سبب لقمہ حرص اند یعنی بسبب حرص خستہ و خوار اند -

عبارت سلیس

انتخاب از دیوان حمزین - (۱)، الا ای جہاندار فرخندہ خوشی - دمی گوش کبشا
بفرخندہ گوی - ہوشیار ای جہاندار فرخندہ خوش بطرف ناصح مشفق دمی گوش بدار -

- ۲۔ نخستین نگو گیر راه سلوک۔ کہ خلقی گراید بدین ملوک۔ اول راہ نیک اختیار کن چرا کہ خلق اللہ بطرف آئین ملوک مائل می شوند۔
- ۳۔ جهاندار باید پسندیدہ کیش۔ غم پیروان خود بدبنال خویش۔ جهاندار باید کہ پسند کیش و غمخوار پیروان بدبنال خویش باشد۔
- ۴۔ قلدوز راہی بیندیش حال و مبادا کہ باشی دلیل ضلال۔ راہ راست بیندیش مبادا کہ رہنمائے ضلالت باشی۔
- ۵۔ وگر خود ندانی زداند پرس۔ زروشن روان شناسندہ پرس۔ اگر خود راہ راست نمیدانی از واقف راہ نشانش پرس از روشن روان و شناسندہ پرس۔
- ۶۔ خرد پیروان را خریدار باش۔ تن تیرہ سفلہ گو خار باش۔ خریدار خرد مندان باش تن تیرہ سفلہ را خوار بدار۔

عبارت سلیم

- انتخاب از بوستان۔ دای خردمند مردی در اقصائے شام۔ گرفت از جهان کنج غارے مقام۔ دانشورے در نواح شام ترک دنیا کردہ بغارے عزلت گزین شد۔
- ۲۔ بصبرش دوران کنج تاریک جائے۔ بکنج قناعت فرورفتہ پائے۔ بسبب صبر در آن جائے تاریک از قناعت بہرہ یاب شد۔
- ۳۔ تمنا کند عارفے پاکباز۔ بدر ویزہ از خوشی تن ترک آزد۔ عارف خدا شناس از خدا ترک طمع میخواد۔

۴- چو ہر ساعتش نفس گوید بدہ - بخواری بگرداندش وہ بدہ - ہر دم اگر نفس وی
این و آن میخابد اور بخواری وہ بدہ میگردد -

۵- کہ ہر ناتوان را کہ در یافتی - بستر بخگی پنج بر تافتی - ہر ناتوانی را کہ می یافت بقوت بازو اور این میزد

۶- ید ظلم جائے کہ گرد و دراز بہ بینی لب مردم از خندہ باز - جائی کہ ظلم دست خود دراز
کرد پس آنجا کسی از نشاط بہ خندہ نہ آید -

۷- ملک نوبتی گفتش ای نیکبخت - بنفرت ز من درکش رومی سخت - ملک وقتی او را گفت
کہ ای نیکبخت بنفرت رواز من گردان -

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱) خدا ترس را بر رعیت گمار - کہ معمار ملک است پرہیزگار

بر رعیت خدا ترس را مقرر کن زیرا کہ پرہیزگار برائے تعمیر ملک بمنزلہ معمار است

۲- چہ آنرا کہ بر سر نہادند تاج - چہ آنرا کہ برگردن آمد خراج - آنکہ تاج دار شد و آنکہ بر
گردنش خراج آمد ہر دو وقت مرگ یکسانند -

۳- گزند کسانش نیاید پسند - کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند - کسی کہ می ترسد بہ ملک خود آفت
خواہد رسید - گزند کسان را پسند نمیکنند -

۴- اگر گنج قارون بدست آوری - نہا نگراںچہ بخشی بری - بالفرض اگر گنج قارون
ہم بدست آری نخواہد ماند - مگر آنچه خواہی بخشید و ہمراہ خود خواہی برد -

۵- قزل ارسلان قلعه سخت داشت - کہ گردن برابر ز بر میفراشت - قزل ارسلان

قلعه چنان محکم میداشت - که از کوه البرز هم بلند بود -

۶- شنیدم که فرماندهی دادگر - قباداشتی هر دور و آستر - من شنیدم که فرماندهی دادگر بود

قبائی که هر دور و آستر میداشت در بر میکرد -

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - (۱) دوتن پرورای شاه که تر نواز - یکے اهل باز و دوم

اهل راز - اسی شاه خرو نواز دوتن را پرورش کن یکی - ازان سپاه و دوم اهل راز

۲- ز نام آوران گوئی دولت برد - که دانا و شمشیر زن پرورد - هر که دانا و اهل شمشیر

می پرورد از نام آوران در دولت مند سی سبقت می برد -

۳- هر آنکه قلم را نوزید و تیغ بدو گریه و گواهی در یغ - هر کس که طرف قلم و تیغ التفات نکند

او اگر بمیرد افسوس نباید کرد -

۴- قلم زن نگهدار و شمشیر زن - نه مطرب که مردی نیاید زن - اهل قلم و اهل شمشیر را نگهدار

نه که مطرب را زیرا که از زن مردی نیاید -

۵- نه مردیست دشمن در اسباب جنگ - تو دپوش ساقی و آواز جنگ - این کار مردی

نیست که دشمن اسباب جنگ مهیا میکند و تو دپوش ساقی و آواز جنگ باشی

۶- بسا اهل دولت بازی نیست - که دولت بفرش بازی

زیوست - بسیار واقع شده است که اهل دولت بازی مشغول شدند

و دولت در بازی بیاورفت -

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - (۱) نگویم ز جنگ بد اندیش ترس - در آواز و صلح
زومیش ترس - این نمیگویم که از جنگ بد اندیش ترس بلکه از صلح زیاد ترس تا که
کمر بکند -

۲ - پوشش بر پیکار برداشتی - نگذار پنهان رو آشتی - هرگاه برائے جنگ آماده شدی
راه صلح پنهان نگذار -

۳ - زستگیران دلاور ترس - ازان کونترسد ز دلاور ترس - از دلاوران مغرور ترس
و آنکه از خدا ترسد از او ترس -

۴ - اسم رنگ دیوان نگه کرد تیز - که نطعش بیند از ورگیش بریز - طرف سرنگ دیوان
نگه تیز کرد که برای قتلش نطع بیند از ورگی بر آن بریز -

۵ - در خایتم رشت باید کفن - که مویم چو پینه ست دو کم بدن - از برائے من کفن را مهیا
باید کرد که به نهایت رسیدم - زیرا که موئی من مثل پنبه و بدن مانند دوک است -

۶ - بشی و دود خلق آتشی بر فروخت - شنیدم که بغداد نمی بسوخت - شنیدم که یک
دود آتش خلق مظلوم آنقدر آتش به فروخت که نیم بغداد سوخت -

۷ - شنیدم که جشید فرخ بر شست - بشیر که برنگی بنشت - شنیدم که جشید فرخه برنگ بر شست

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - یکی آهین پنجه و راد بیل - همی بگذرانید بیک بیل -

این عبارت
از کتاب
سلیمان
است

یکی قومی پنجہ در ملک اردبیل تیر از بیل می گزرانید -

۲- ندپوشی آبد جگش فراز جوانی جهانسون پیکار ساز - برای جگش ندپوشے پیش آمد
جوان جهانسون جنگ جو بود -

۳- بر خاش جستن چو بہرام گور - کند می بجگش بر از خام گور - و جنگ جوئی مثل بہرام
بود و بدستش کند از چرم خام گور خبر بود -

۴- بہ پنجاہ تیر خدنگش بہر دیکہ یک چو بیرون نرفت از ند - پنجاہ تیر خدنگ اور ارد -
مگر یک تیر از ندش بیرون نرفت -

۵- دلاور در آمد چو دستان گرد - نجم کندش در بر آورد و برد - ندپوش دلاور مانند
دستان گرد آمد اورا کند اسیر کرد و برد -

۶- بہ لشکر گہش برد خیمہ دست - چو دزدان خونی بگردن بہ بست - در لشکر گاہ اورا
برد و برد خیمہ مانند دزدان خونی دست و گردنش بہ بست -

عبارت سلیم

انتخاب از وزیر خان لنگران وغیرہ - آقامر تصدیق بہرانیہ - نفست گیرد

و ایستید - چہ حادثہ روی دادہ - عل تمام است - عجب فکر کردہ اید - حواس مرا
بسوالہا کے بیفائدہ مفشوش کن - باید آہنا و سائیں ازین سرنہ حالانہ من بعد خبردار
نشدند

ای آقامر انجشید - خاشش باش - ایستادہ باش - چہ واقعہ پیش آمد - فصل خوب است -

خوب تجویز کردہ اید - حواس مرا - بسوالہا کے لا حاصل پریشان کن - باید کہ آن

اشخاص و نیز بہ کس ازین رازند فی الحال نہ بعد ازین آگاہ نشود۔

سوانح عمری سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان مصلح الدین است۔ در سن پنجد و ہشتاد و نہ ہجری در شیراز متولد شدند۔ والد ایشان در مملکت فارس منصبی بزرگ میداشتند۔ بالجمہ حضرت شیخ سنی سال در طلب علم صرف نمودند و سنی سال دیگر در جمیع ممالک اسلامی سیر و سیاحت فرمودند بعد از آن بہ وطن خود باز پس شدہ بقیہ عمر در عبادت و ریاضت گزاروند۔ علوم ظاہری از محدث ابن جوزی و در مدرسہ نظامیہ و علم تصوف از حضرت محبوب سبحانی^{۱۳} اخذ کردند۔ کلام ایشان پراز حکمت و لطافت است و جلالت و سلاست شعر و نظم ضرب المثل ایشان در ہمہ ابواب بہ فصاحت و بلاغت تمام تر سخن رانندہ اند گویا سرمایہ حسن سخن زنی بزبان فارسی وقف ہمہ پارسی آموزان نمودہ۔ بہمین وجہ اکثر سجات و اشعار ایشان و رد زبانہا و زیب بخش تحریر و تقریر ہمہ پارسی دانان گشتہ چونکہ ظہور کمالات ایشان در زبان اتابک سعد بن زنگی است بنا بر آن سعدی تخلص اختیار فرمودند گویند کہ در عہد غلمش شاہ دہلی ایشان وارد ہند شدند و اول کسی بودند کہ بزبان ریختہ شعر گفت۔ وفات ایشان در سنہ شش صد و نو و دو یک ہجری^{۱۴} اتفاق افتاد چنانچہ ازین مصرع کہ بنجد نظم تاریخ وفات ایشان است مصرعہ ز خاصان ازان تاریخ شد خاص

نیز سوانح
عمری سعدی
و فر دوسی
رحمۃ اللہ علیہ

سوانح عمری فر دوسی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حکیم ابوالقاسم بن اسحق بن شرف شاہ طوسی است در سنہ شش صد و ہشت ہجری

مطابق نہ صد و چہار عیسوی در طوس متولد شد و از ابتدائی سن تیز بہ تحصیل علوم مشغول
 گردید و بدرجہ استاد اساتذہ سخنوری رسید الحق حلاوت و متانت نظم فارسی
 و حسن بیان رزم و لطف داستان سرائی خاصہ وی بود در اہل عصر وی دیگرے
 باین کمالات نہ برخاستہ بہین وجہ دہ العمر محمود ماند و بسبب حسد ہمنامان انہما
 کشیدہ ہر گاہ سلطان محمود بر حسن سخنوری فردوسی مطلع شدہ از طوس بہ غزنین اورا
 طلب فرمود عنصری کہ یکی از شعرائے بارگاہ بود نصیری را بہ ہرات فرستاد تا فردوسی
 را از ملون سلطان آگاہ نمودہ از عزم غزنین بازدارد و پس عنصری این تدبیر را مانع
 و رد فردوسی انگاشتہ باغی رفقہ چشنے مرتب ساخت اتفاقاً ہمان روز فردوسی
 وارد ہمان باغ گردید عنصری اورا روستائی تصور نمودہ گفت در مجلس باغیہ
 شاعر را دخل نیست۔ فردوسی جواب داد کہ بندہ نیز شاعر ام آخر عنصری در دل خود قافیہ
 قرار داد کہ بجز ستہ لفظ لفظ چہام بر آقافیہ موجود نباشد تا فردوسی ناوم شدہ باز گرد
 پس اولاً عنصری گفت۔ چون عارض تو ماہ نباشد روشن۔ عسجدی گفت۔
 مانند رخت گل نبود در گلشن۔ فرخی گفت۔ شرکانت ہمی گذر کند از جوشن۔
 پس این ہر تہ شعر متوقع بودند کہ فردوسی ناوم شدہ باز گرد۔ اما فردوسی بزودی
 تا متران مصرع ہم رسانید گفت مانند سنان گیو در خاک یوشن۔ عنصری
 مسح گردید و بحضور سلطان برد سلطان از وجہ سوقف شدہ فرمود کہ از آئین و
 ہنر ما چہ سودہ من شدہ بریہ ما فردوسی تخلص یافت۔ در سلطان را اورا نہ ترسید

داستان شایان عجم به نظم پارسی امر فرمود و در صله هر هزار بیت متوقع هزار وینار طلا گردانید۔ آتا آخر الامر سلطان باغوائی وزیر هزار وینار نقره بعوض طلا فرستاد و فروسی ناخوش شده بوطن خود یعنی طوس باز پس گردید و بعد چندے ہا بنجائے انتقال نمود۔

سوانح عمری حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص ابو محمد الیاس بن یوسف بن موید المعروف بشیخ نظام الدین است در سرزمین گنجد کہ از شهر نامی خوش سواد اذربایجان و بخوشی آب و ہوا مشہور است متولد شدند۔ در مخدومی صاحب مقام و یکتائے زمانہ بودند و در صله کتاب خسرو شیر مہضفہ او تا بک قزل ارسلان چہارہ قریرہ باو مرحمت فرمود و عمرش در زمانہ نظم سکندر نامہ شصت سالہ بود۔ ہر گاہ نظم مذکور با تمام رسید پیا لہ عمرش لبریز گردید۔ در سن پنجد و نو و ہفت ہجری مطابق دوازده صد سن عیسوی بر حمت حق پیوست و در گنجد فون شد مزارش ہنوز در آنجا موجود است۔

سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان جلال الدین است در سرزمین بلخ در سنہ پنجد و نو و دو ہجری مطابق یازده صد و نو و پنج عیسوی متولد شد و الداجد ایشان بہار الدین محمد بن الحسن از فضلائی نامی آن ولایت بودند از آنجا کہ اکثرے از خواص و عوام بایشان گردیدہ و داخل زمرہ مریدین گردیدہ بودند۔ سلطان محمود غوارزم حاکم بلخ بر کثرت جمیعت مریدان ایشان حسد برد ایشان از سلطان رنجیدہ ترک وطن گفت۔

بعظم حج حرکت فرمودند و مدتی مشغول سیر و سیاحت بوده بعد از آن به یونان
رفته در سینه سینه صدوسی و یکم هجری مطابق دو اوزده صد و نسی و سیوم عیسوی
بعالم بقایو ستند. مولانا جلال الدین بعد انتقال پدر بر سجاده ایشان جلوس
فرموده و سرگروه صوفیان شده لقب سلطان العلماء بهم رسانیدند و بسبب شهرت
کمالات ایشان زیاده از چار صد سوائے متعلمان پیشین داخل مدرسه ایشان
گردیده تحصیل علوم ظاهری و باطنی می نمودند. کلام ایشان پر از حکمت است
و سخن ایشان بغایت موثر. الحق در حکمت که در سلک نظم با رعایت لطافت
شعر ایشان سفته اند حق ایشان بود و همین وجه شنوسی ایشان مستند اهل ظاهر و باطن
گردیده. هرگاه عمر ایشان به شصت و نه رسید راهی عالم بقا شدند.

سوانح عمری حضرت مولانا مظہر جانجنان رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حضرت شمس الدین المعروف به میرزا جانجنان است نام والد ایشان مرزا جانجان است
و تخلص جانی. ولادت حضرت در هند است و مذہب ایشان جعفری و در طریقت نقشبندی
بودند و ربست ساگی داخل سلسله درویشان شده مدت سی سال بر در مدرسه
خانقاه جاروب کشیدند و گاهی در راه طلب دینا پائی خود نگذاشتند. کلام ایشان
اثر خاص دارد. در سن ہزار و صد و ہفتاد ہجری عمر جناب ^{۶۰} به شصت رسیدہ بود.

سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص خواجہ شمس الدین است تولد ایشان در شیراز است. کلام ایشان اثری

ولطافتی دارو کہ در کلام بیچک از استادان نیست از اینجا کہ سخن ایشان فتوح
غیبی است از بزرگان لسان الغیب لقب یافته اند چون شہرہ ایشان عالمگیر
سلطان محمود شاہ بہمنی ایشانرا بہنت طلب نمود و اخراجات سفر ہم ارسال داشت
ایشان در شہر ہر مزبکشتی سوار شدند ناگاہ طوفانے برخواست ایشان ترسیدہ
بہ بہانہ ویدار بعض احباب نزول فرمودند و باز نیامدند و قتیکہ تیمور بر فارس مسلط شد
سنہ منصور را قتل نمود و خواجہ حافظ را طلب داشت و گفت سمرقند و بخارا را کہ
وطن ما و از آن ما است چرا بخال ہندوی محبوب تو مفت بخشیدی و گفتی - (ع)
بخال ہندویش بخشم سمرقند و بخارا را پد خواجہ فرمود از بہین بخشش ہما است کہ باین
فقر رسیدہ ام - تیمور را این جواب خیلی پسند آمد و صلہ کافی نذر نمود بالجملہ در سن
ہم مختصر و نمود و یک یا سہ انتقال فرمودند و خارج شہر در مصلی (عید گاہ) مدفون شدند
تاریخ وفات ایشان خاک مصلی است -

سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ایشان نور الدین عبدالرحمن است - و زاد و بوم ایشان در حوالی جام نرسن
تمیز بہ تحصیل علوم ظاہری پر و اختند و در اندک زمانے سرآمد فضلاء زمان شدند
باز بدست حضرت شیخ سعد الحق والدین الکاشغری بیعت نمود مدتے ریاضت
مشغول شدند و مقامات عالیہ رسیدند تا آنکہ صد ہار علما و رہا و ترک دیار خود ہا
کردہ حاضر خدمت ایشان می شدند و مدارج عالہ می رسیدند حضرت اسیدان و بہرہ

مراتب نظم و فنون سخنوری فائق بر اہل زبان بودند۔ کلام ایشان سلاستی خاص
و حلاوتی مخصوص دارد۔ و تصانیف ایشان در علوم ظاہری و باطنی مقبول
عرب و عجم افتادہ و ہر گئی نافع و دستور العمل اہل علوم و فنون۔ ایشان مدت
عمر خود در محافل شاہان و شاہزادگان معزز و محترم بودند و خواص و عوام وجود
ایشان را غنیمت می انگاشتند بعد از سفر حجاز در سنہ ہشت صد و ہشتاد و نہ کہ
از عمر شریف ایشان ہشتاد و یک سال گذشتہ بود آنچہ بانی شدند۔ رحمۃ اللہ

محاورات	معانی	نظائر
آب درویدہ و آشتن	حیا کرنا	او بسوئی کسی نمی بیند کہ آب درویدہ دارد۔
آستین بر جبین چشم کشیدن	دلاسا و غمخواری کرنا	او از درد و میگردد آستین بر شمش بکش۔
آہن سر و کوفتن	کوشش بی فائدہ کرنا	کج رفتار را براہ راست کردن آہن سر و کوفتن است
از چشم افتادہ	بے اعتبار ہونا۔	او بسبب کج خلقی از چشم خلائق افتادہ است۔
انگشت بر حرف نہان	عیب پکڑنا	بر حرف ہر کس انگشت منہ۔
انگشت بدندان گزافتن	تعجب یا حسرت کرنا	حان بچار گیش دیدم و انگشت بدندان گرفتہ۔
بامی موحدہ		
باو بمشپ پیمودن	بی فائدہ کام کرنا	از سنگدل امید حمت داشتن باو بمشپ پیمودن است

مخبرات	معانی	نظائر
پچشم گفتن	منظور کرنا	او گفت جان بر من نثار کن گفتہم پچشم۔
بجان آمدن	عاجز ہونا	جہان از دستِ ظلمش بجان آمدہ است۔
برسر آمدن	غالب ہونا	زید بر عمر و بر سر آمد۔
بازداشتن	منع کرنا	اور ازین کار بازدار۔
بیاور آمدن	پانوں پھسلنا	اور را ہی بیاور آمد۔
باد فارسی		
پا برکاب	جانے پر تیار	او برائے سفر پا برکاب است۔
پائی در گل	گرفتار و حیران	در محبت و دنیا چرا پائی در گل ہستی۔
پا دراز کشیدن	لیٹنا اور دعویٰ کرنا	آں کس بر بستہ پا دراز کشیدہ است
پا بنگ آمدن	بتلائی آفت ہونا	از حادثہ روزگار پا بنگ آمدہ است۔
پشت پا زدن	کسی خیر کار دکرنا	دنیا را پشت پا زدن۔
پنبہ در گوش کردن	غفلت سے بائیں اتنا	نصیحت ناصحان بشنو چہ اپنبہ در گوش کردہ۔
تار فوقانی		
تن در دادن	رضامند ہونا۔	من باین کار تن در دادہ ام
تشت از بام افتادن	مشہو ہونا رسوا ہونا	زید راز خو و نہان میکرد آخر تشت از بام افتاد۔

نظائر	معانی	محاورات
<p>میخواستیم که آه کشیم باز تن زردم -</p> <p>من از دوستش تنگ آمده ام -</p> <p>تنگ بگیر که عاجز شود -</p> <p>بر دولت غره بود حال ترکی تمام شد -</p>	<p>خاموش هونا</p> <p>عاجز هونا -</p> <p>سخت پکڑنا</p> <p>غور و آخر هونا</p>	<p>تن زدن</p> <p>تنگ آمدن</p> <p>تنگ گرفتن</p> <p>ترکی تمام شدن</p>
شمار مثله		
<p>شناگوئی او هستم -</p> <p>نامش در کتاب ثبت کردم -</p> <p>این بگیرد که شمر پیش رس است -</p> <p>درکاری که با شئی ثابت قدم باش -</p>	<p>تقریف کرنیوالا</p> <p>لکھنا مجازاً</p> <p>موسم کا پہلا میوہ</p> <p>قائم رہنا</p>	<p>شناگو</p> <p>ثبت کردن</p> <p>شمر پیش رس</p> <p>ثابت قدم بودن</p>
جیم تازی		
<p>آخروست ظالم جان بر شدم -</p> <p>زید با عمر و جان در میان دارو</p> <p>زید را دیدم که دیر و ز جان بختی تسلیم کرد -</p> <p>زید جهان دیده است -</p> <p>خیاطی را دیدم که جامه بر تنش درید -</p>	<p>جان بچانا</p> <p>ہنایت مہر و محبت</p> <p>مرنا</p> <p>تجربہ کار</p> <p>جامہ قطع کرنا</p>	<p>جان بردن</p> <p>جان در میان داشتن</p> <p>جان بحق تسلیم کردن</p> <p>جهان دیده</p> <p>جامه بر تن دریدن</p>

مجاورات	معانی	نظائر
جامه در بر کردن	لباس پینا	جامه در بر کنید و بدر سر روید -
جیم فارسی		
چشم داشتن	توقع کرنا	چشم دارم که بنده را بکاری مامور کنید -
چشم براه دوختن	انتظار کرنا	در انتظار شما چشم براه دوخته ام -
چشم انداختن	نگاه کرنا	سوفش چشم انداز
چشم گوش و اکردن	نیک و بد کا تمیز کرنا	چه غافل نشسته چشم و گوش و اکرن -
چشم پوشیدن	بزدیکهنا	از تقصیر خردان چشم پوشی ضرور است -
چشم مالیدن	هوشیار هونا	چشم مال و از غفلت باز آئی -
حاء مهمله		
حرف در کار کسی کردن	اعترض کرنا	حرف در کار هر کسی کردن خوب نیست -
حرف زدن	بات کرنا	در فارسی حرف بنزدید
حال برگشتن	حال متغیر هونا -	چرا حالت برگشت
حرارت نشستن	گرمی دور هونا	از خوردن تبرید حرارت نشست -
حرف پهلوار	و ذ معنی لفظ کهنا	او حرف پهلوار میگوید -
حرف گیر	نکته چین	حاسد همیشه حرف گیر است -

محاورات	معانی	نظائر
	خادم مجسمہ	
خرج راه شدن خط کشیدن خط بر آب کشیدن خانه بدوش	سفر میں مرنا محو کرنا سبزہ نکلتا کام بیفائدہ کرنا مسافر بے تعلق جب تک گھر بار نہ ہو۔	او بہند وستان میرفت کہ خرج راه شد۔ بر کلاش خط کش۔ بر چہرہ اش خط کشید است بر دنیا اعتماد داشته کاری میکنی خط بر آب میکشی آن بیچارہ سخت ناچار است ہمیشہ خانہ بدوش می باشد۔
خدا خدا کردن خدا جواب دہ خدا بڑا	ڈرتے ڈرتے کام کرنا اللہ اوسکو موت	سخت جانہ واقع شد است کہ ہنگام خدا خدا کر دست این ظالم بے انصاف خدا جواب دہ و بدوارو
	وال مہملہ	
دامن افشاندن دامن چیدن در آب عرق افتادن دار شدن دست بر سر دست دادن	غور و ناز کرنا کنارہ کرنا بہت شرمندہ ہونا لیٹنا مسحور و متاسف میسر ہونا مرید ہونا	چندان بر دولت سنا زو دامن میفشان از غریبان دامن چین۔ از دستش چنان کاری قبیح سرزد کہ در آب عرق افتاد آن مرد بر پستہ خواب درار شد۔ از کمال اہل کمال دست بر سر۔ امروز آن کتاب دست داد آکر دیجی دست داد

محاورات	معانی	نظائر
		ذال معجبہ
دُخیرہ دل ذکرش بخیر باد	شکوہ یکلمہ محل تنظیمین کھتہ ہیں۔	در محبتش از او در دل ذخیرہ ندارم۔ دوستم بسبقت رفتہ است ذکرش بخیر باد
		رای مہملہ
روغن قاز مالیدن راہ پیمودن راہ گم کردن راہی شدن رخت از جہان بردن رخ کردن	خوشامد کرنا فریبینا راستہ طی کرنا۔ راستہ بھولنا روانہ ہونا۔ مزنا متوجہ ہونا	ہر چند اور روغن قاز مالیدم مگر سودے نہ کرو۔ راہ پیمودن دشوار است۔ راہ گم کروم و بجانب دیگر رفتم۔ اورا ہی اورنگ آباد شدہ است۔ زید رخت از جہان برد۔ اوسویم رخ نہ کرو۔
		زای معجبہ
زاد خشک زانو زدن	عابد بے کیف موذوب بیضنا	او عبادت بکثرت میکند و معرفتِ اہ ندارد و زاید خشک می نماید۔ پیش کسی زانو نمی نرم کہ زانو زدن نماز است۔

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

مجاورات	معانی	نظائر
زبان دادن	وعدہ اور شرط	او برای دادن حدی زبان داده است
زبان بستن	خاموش ہونا	مروت ار سکوہ را ہم بست
زبان کشادن	زبان درازی کرنا	زید زبان طعنه سرکشاد
زبان بریدن	خاموش کرنا۔	بجبت دلیل زبان مدعی بریدیم
سین مہملہ		
سادہ لوح	بے شعور	زید سادہ لوح است
سایہ برا فگندن	توجہ کرنا	او بر سرس سایہ افگند۔
سرت گردم	تیرے قربان جاؤ	سرت گردم از دہروز کجا لودمی
سر بر خط نہاؤن	اطاعت کرنا۔	ہر چہ فرامی سر بر خط نہاؤد ام
سر آمدن	آخہ ہونا	عمر عزیز بلہو و لعب بسر آمد
سر زدن	ظاہر ہونا	طرفہ کارے ازو سر زد
شین معجم		
شکجہ کردن	تکلیف دینا	آن وز در اشکجہ کردند۔
شادی مرگ شدن	نہایت خوشی سو مرنا	زید دولتی یافت کہ شادی مرگ مند
شخون زدن	را تلو قتل کیلئے کرنا۔	خسر و بر فوج عدو شخون زد۔

تطائر	معانی	محاورات
<p>شبگیر</p> <p>شب بخیر</p> <p>شترنی مہار</p>	<p>رات کا اوشٹھنے والا</p> <p>یکلمہ آمدورفت کے</p> <p>وقت آنکو کہتے ہیں</p> <p>خود مختار</p>	
صدا و مہملہ		
<p>صوت ببتن گزرتن گلار</p> <p>صورت نگار</p> <p>صورت نویسی</p>	<p>حالا کار حسب الخواء صورت گرفتہ است۔</p> <p>صورت نگاری تصویر کش خوب کشید۔</p> <p>او صورت نویسی میکند۔</p>	
ضاد و مجملہ		
<p>صرب المثل</p> <p>ضرب الفتح</p>	<p>کلام از ضرب المثل رونق پذیرد۔</p> <p>آواز ضرب الفتح بر آسمان رفت۔</p>	
طائر و مہملہ		
<p>طشت اربام اقصاوان</p> <p>طفل مکتب</p> <p>طمع خام</p>	<p>آخر طشت او از بام اقصاوان۔</p> <p>او ہنوز طفل مکتب است۔</p> <p>از دنیا و فاداری طمع خام است۔</p>	

نظائر	معانی	محاورات
آن حکیم خیلی طبیعت شناس است - او خود ستائی میکند در حقیقت طبل تپی است	طبيب حاذق لاف میمنی	طبیعت شناس طبل تپی
	نظار معجمه	
او قریب برگ است ظرفش لبریز شده -	عمر آخر سونا	ظرف لبریز شدن
	عین مهمله	
زید در جستجویش خیلی عرق ریخت -	کام بین کوشش کرنا	عرق ریختن
	عین معجمه	
چون مال بدست آید کف غنچه نشود -	بخل کرنا	غنچه شدن
	الفاء	
او بسرا فروکش شد -	هزار یا او ترنا	فروکش شدن
زید علیل بود فرمان رسید -	اجل بهو پنچنا	فرمان رسیدن
	تاء	
از هجوم غم قافیه اش تنگ شد -	عاجز بنوا گفتار و کروارین -	قافیه تنگ شدن
خسرو بر اسمش قلم در کشید	کاٹ دینا	قلم در کشیدن

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

محاورات	معانی	نظائر
قطره زون	ترود کرنا	زید و رملاش معاش خیلی قطره زد و مگر سود نکرد -
کاف تازی		
کار بجان رسیدن	موت کے قریب پہنچنا	آغا چه گویم کار بجان رسیده است -
کار کسی ساختن	مار و انان	قابو یافته آخر کارش ساخت -
کاغذ زر	ہندوسی	کاغذ زر لطفوف خط ہذا است -
کار بر سر افتادن	کام پیش آنا	کار بر سر افتاده است حالا فرصت نیست
کار و پاستخوان رسیدن	ہنایت سختی و بد حالی	از تنگدستی کار و پاستخوان رسیده -
کفران نعمت	ناشکری	ہمہ چیز از حق بدان و کفران نعمت مکن -
کاف فارسی		
گوئی برون	غالب ہونا	احمد درین کار گوی برد -
گوش دادن کردن	سننا	سخنم گوش کردی یا نکردی -
گل چسپیدن	پہول تورنا	بہ گلزار برو گل چسپین -
گیربان پارہ کردن	گیربان پھاڑنا	آواز غمت گیربان پارہ کردہ است -
حروف لام		
لب گزیدن	افسوس کرنا	اواز حسرت لب گزیدن گرفت

مجاورات	معانی	نظائر
لاف زدن	بڑائی کرنا	زید خیلی لاف زن است۔
لب بستن	خاموش ہونا	از سخنان بیہودہ لب ببند۔
لب کشادن	بات کرنا	تا چند خاموش باشی لب کشا۔
حرف میم		
مرگ نومبار کباو	فتنہ تازہ برپا ہوا	ظالمی حاکم شدہ است مرگ نومبار کباو۔
مصرعہ تندیا پر جبتہ	مصرعہ خوب کہ بنفکر	اوشعر جبتہ و مصرعہ تند گفتہ است۔
	حاصل ہو۔	
نون		
نمک خورون و نمکدان	نمکخوری کرنا	نمک خوروی نمکدان را شکستی۔
شکستن۔		
نقش بر آب کشیدن	بیفائدہ کام کرنا	او کارے میکند گویا نقش بر آب میکشد۔
نیکی کروں و در آب	بدون توقع عوض	نیکی کن و در آب انداز۔
انداختن۔	کے نیکی کرنا۔	
نان میگوید	بہت مخلص	او بسیار تنگ حال است نان میگوید و جان
و جان میدہد۔		میدہد۔

نظائر	معانی	محاورات
	حرف واو	
صدغچہ شگفت وانشد دل - ورق بگردان و بخوان -	کھلنا ورق پلٹنا	واشیدن ورق گردانیدن
	ہامی ہوز	
	ایں قدر بہشت بہشت خوب نیست -	کلام خصوصیت بہشت بہشت
	یامی تختانی	
حیف در چشم زدن محبت یا رآخر شد - زید معاملہ اش یکسو کرو - بیاب فارسی حرف زنیم و یک دست ترک ہندی گویم او بانہودیک جہت شدہ است -	دفعاً فیصل کرنا یکمان متفق	یک چشم زدن ایک سو کردن یک دست یک جہت
	الفاظ عربی و فارسی و ترکی	
چونکہ فارسی اور عربی اور بعضی لفظ ترکی بھی فارسی کتب میں متعل ہوتے ہیں اس لئے یہ نشان اون زبانوں کے ہٹ لانے کے واسطے لکھے گئے ہیں۔		

ع (۱)	عربی	مغرب اوس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی غیر زبان کا لفظ ہو اور
ف (۲)	فارسی	اوس میں کچھ تغیر یا تبدل کر کے مثل عربی کے بنالین جیسے
ت (۳)	ترکی	ضغج اصل میں چنگ تھا۔ چ کو۔ ص سے۔ اور۔ گ کو
مب (۴)	مغرب	رج سے بدل لیا اسکو مغرب کہیں گے۔

حرف الف					
لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اختلاط ع	میل جول	اجرام ع	جمع جسم	العقاد ع	قصر اپانا
احترام ع	تعظیم و تکریم	اوضاع ع	وضعیں	اشارات ع	خیرات
اغماض ع	چشم پوشی	ابن السبیل ع	مسافر	اعیان ع	شرف خاص لوگ
احضار ع	بلانا۔ حاضر کرنا	ارکان ع	ستون۔ امیر وزیر	آماج۔ ف	نشانی۔
اہل را۔ ف	عقل مند لوگ	اہل بزم۔ ف	ہمسار	اتفاق آسانی	تقدیر انبی
ایلچی۔ ت	قاصد۔ تابعدار	اتالیق۔ ت	سکھلائی نوا۔ استیاء	ایل۔ ت	سال
اٹش۔ ت	جھوٹا کھانا	اولنگ۔ ت	بندرہ زار۔	ایل۔ ت	دوست یا جماعت
ایلغار۔ ت	چڑائی و شمرچ	ایلچی۔ ت	گھوڑوں کی جماعت	ایلیات۔ ت	صحرانشین
بائی عربی					
بشارت۔ ع	خوشخبری	بضاعت ع	پونجی۔	بشرہ ع	چہرہ

لفظ اعنی فارسی و ترکی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بسیط	ع	فسرخ	باقاد - ف	عاجز ہوا	بار - ف
بدکش	ف	خراب بنہب	بارگی - ف	گھوڑا	باقیمہ غیر طبعی - ف
باجی	ف	بہن -	بابام - ف	باب میرا	بیلگاوشی - ت
بنچہ یا تپہ	ت	چھوٹی گھڑی	بیرق - ت	چھوٹا نیزہ	بیگ - ت
بیگم	ت	امیر کی بی بی	بیلگا بیگ - ت	امیر لاسرا -	باتفاق - ت
بج - مب	مب	بھنگ -	بیدق - مب	نزد -	باوی النظر - ع

بیلگاوشی

ہائی فارسی

پیشاب - ف	طباخچہ	پرویزن - ف	جھٹنی	پاسور - ف	خواہان -
پول عقل - ف	عقل کا نقد	پارہ کلمات - ف	چند الفاظ	پتی خندو - ف	قیمتہ از تلبہ
پاداش - ف	بدلہ -	پالہنگ - ف	پاگڈور -	پگاہ - ف	صبح -
پیکار - ف	لڑائی -	پیلوٹی کرڈن	انکار کرنا	پوزش - ف	معذرت -
پیوکہ - ت	نارو -	پیوچ - ت	اوپہیات	پلاس - ت	کمل -

تائی قوتانی

تشلیک - ع	شک ڈالنا	تشریف - ع	خلعت	تشخیص - ع	جانچنا
تضع - ع	زاری کرنا	تخیر - ع	تابع کرنا	تزکیہ - ع	پاکیزہ کرنا
تقتیش - ع	کھوج کرنا -	تکذیب - ع	جھوٹا ٹھہرانا	تشریحی - ف	ربخیدہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
تکاور - ف	قدم باز گھوڑا	تاوان - ف	ڈانڈ	تلاش - ت	جستجو
تاغی - ت	باغی	تاقی - ت	ٹوپی	تنبان - ت	پانچامہ
تنگری - ت	خدا تعالیٰ	توپ - ت	فوج - لشکر	تورہ - ت	قانون
توزک - ت	سامان آرایش	توشک - ت	فرش	توشمال - ت	خانسان
تبول - ت	جاگیر پر گزارہ ہو	تمن - ت	دس ہزار آدمی	تمغا - ت	محصول
تنور - ع - ف	روٹی پکانے کی جگہ	تضحیک - ع	ہنسنا - ہنسانا	تعبیہ - ع	آراستہ کرنا
نامی مثلث					
ثاقب - ع	روشن	ثبات - ع	پائداری	ثقة - ع	معتبر
ثمر - ع	پھل	ثمن - ع	قیمتی	ثروت - ع	توانگری
ثبت - ع	لکھنا	ثور - ع	بیل	ثریا - ع	پروین
جیم تازی					
جراحت - ع	زخم	جلیس - ع	ہنشین	جنود - ع	شکرتا
جناح - ع	بازو	جود - ع	عہدگی	جیش - ع	شکر
جزع - ع	بے صبری	جرعہ - ع	گھونٹ	جنان - ع	بہشت
جمیل - ع	خوبصورت	جلیل - ع	بڑا	جد - ع	چوٹی
جوع - ع	بھوکھ	جسارت - ع	دلیری	جلدو - ف	الفام

جستجو
پانچامہ
قانون
خانسان
محصول
آراستہ کرنا
پائداری
قیمتی
پروین
بہشت
چوٹی
دلیری
جلدو

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
جام - ت	قسم فرش	جلو - ت	بال گھوڑیکی	حق - ت	فوج - گروہ
جھون - ت	ایک یا بی دیک	جیفہ - ت	زیور مرصع	جڑہ - ف - ت	باز کا نر
جر غار - ت	فوج	جریب - مب	ایک پیمانہ	جزر - مب	گاجر
جلنار - مب	ہے گلنار کا	جواسین - مب	جمع جاسوس کا	جوال - مب	تھیلا
جود لاغی - ت	بد ذات	جسد - ع	بدن	جمادات - ع	پتھر مٹی وغیرہ
جیم فارسی					
چفت - ف	زنجیر	چکھ - ف	موزہ	چوپان - ف	پاسبان
چارچوب - ف	چوکھٹ	چنگ - ف	ہاتھ	چرخ - ف	آسمان
چاق - ت	تندرست	چشم بد - ف	بد نظر	چیرہ - ف	غالب
چگونگی - ف	کیفیت	چراگاہ - ف	رہنا	چالپوسی - ف	خوشامد
چارقب - ت	ایک کلباس	چقلش - ت	لڑائی تلوار کی	چقماق - ت	وہ تیر جس کی نظمی
چندول - ت	لشکر	چشک - ف	عینک	چہار دانگ - ف	دنیا کی چار جہت
حامی مہملہ					
حانوت - ع	دوکان	حیم - ع	چار دیواری	حریف - ع	ہم نشین
حیاط - ع	صحن	حلتہ - ع	لباس	حدیقہ - ع	باغ
حدت - ع	تیزی	خزین - ع	خیمگین	حشمت - ع	دبدبہ

۱۔ کھوکھو
 ۲۔ کھوکھو
 ۳۔ کھوکھو
 ۴۔ کھوکھو
 ۵۔ کھوکھو
 ۶۔ کھوکھو
 ۷۔ کھوکھو
 ۸۔ کھوکھو
 ۹۔ کھوکھو
 ۱۰۔ کھوکھو
 ۱۱۔ کھوکھو
 ۱۲۔ کھوکھو
 ۱۳۔ کھوکھو
 ۱۴۔ کھوکھو
 ۱۵۔ کھوکھو
 ۱۶۔ کھوکھو
 ۱۷۔ کھوکھو
 ۱۸۔ کھوکھو
 ۱۹۔ کھوکھو
 ۲۰۔ کھوکھو
 ۲۱۔ کھوکھو
 ۲۲۔ کھوکھو
 ۲۳۔ کھوکھو
 ۲۴۔ کھوکھو
 ۲۵۔ کھوکھو
 ۲۶۔ کھوکھو
 ۲۷۔ کھوکھو
 ۲۸۔ کھوکھو
 ۲۹۔ کھوکھو
 ۳۰۔ کھوکھو
 ۳۱۔ کھوکھو
 ۳۲۔ کھوکھو
 ۳۳۔ کھوکھو
 ۳۴۔ کھوکھو
 ۳۵۔ کھوکھو
 ۳۶۔ کھوکھو
 ۳۷۔ کھوکھو
 ۳۸۔ کھوکھو
 ۳۹۔ کھوکھو
 ۴۰۔ کھوکھو
 ۴۱۔ کھوکھو
 ۴۲۔ کھوکھو
 ۴۳۔ کھوکھو
 ۴۴۔ کھوکھو
 ۴۵۔ کھوکھو
 ۴۶۔ کھوکھو
 ۴۷۔ کھوکھو
 ۴۸۔ کھوکھو
 ۴۹۔ کھوکھو
 ۵۰۔ کھوکھو
 ۵۱۔ کھوکھو
 ۵۲۔ کھوکھو
 ۵۳۔ کھوکھو
 ۵۴۔ کھوکھو
 ۵۵۔ کھوکھو
 ۵۶۔ کھوکھو
 ۵۷۔ کھوکھو
 ۵۸۔ کھوکھو
 ۵۹۔ کھوکھو
 ۶۰۔ کھوکھو
 ۶۱۔ کھوکھو
 ۶۲۔ کھوکھو
 ۶۳۔ کھوکھو
 ۶۴۔ کھوکھو
 ۶۵۔ کھوکھو
 ۶۶۔ کھوکھو
 ۶۷۔ کھوکھو
 ۶۸۔ کھوکھو
 ۶۹۔ کھوکھو
 ۷۰۔ کھوکھو
 ۷۱۔ کھوکھو
 ۷۲۔ کھوکھو
 ۷۳۔ کھوکھو
 ۷۴۔ کھوکھو
 ۷۵۔ کھوکھو
 ۷۶۔ کھوکھو
 ۷۷۔ کھوکھو
 ۷۸۔ کھوکھو
 ۷۹۔ کھوکھو
 ۸۰۔ کھوکھو
 ۸۱۔ کھوکھو
 ۸۲۔ کھوکھو
 ۸۳۔ کھوکھو
 ۸۴۔ کھوکھو
 ۸۵۔ کھوکھو
 ۸۶۔ کھوکھو
 ۸۷۔ کھوکھو
 ۸۸۔ کھوکھو
 ۸۹۔ کھوکھو
 ۹۰۔ کھوکھو
 ۹۱۔ کھوکھو
 ۹۲۔ کھوکھو
 ۹۳۔ کھوکھو
 ۹۴۔ کھوکھو
 ۹۵۔ کھوکھو
 ۹۶۔ کھوکھو
 ۹۷۔ کھوکھو
 ۹۸۔ کھوکھو
 ۹۹۔ کھوکھو
 ۱۰۰۔ کھوکھو

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
حرف مفت - ن	کلام پیوده	حالی کف - ن	معلوم کردن	حلقه بگوش - ن	غلام -
			خامی معجم		
خریطه - ع	تهیلی	خرف - ع	ٹھیکری	خال - ع	تل -
خبت - ع	بدی	خیل - ع	گروه	خائن - ع	وغایاز -
خاتم - ع	انگوٹھی	خندک - ن	تیر	خفه شو - ن	خاموش رہا
خروہ - ن	زیادہ چھوٹا	خانہ بدش - ن	مسافر	خنک - ت	سرد
خیک - ت	مشک	خزانچی - ت	خزانہ رکھنے والا	خائف - ع	ڈرپوک -
			وال مہملہ		
دلربا - ن	معشوق	دلنگ - ن	آزردہ	دوک - ن	مسک
دو - ن	درندہ	دودول - ن	آہ	دژم - ن	خنگین
درست - ن	اچھا - اشرفی	دام - ن	قسم وزن	درخور - ن	لائق
دولیت - ن	دوسو	دلکش - ن	مرغوب -	دہیم - ن	تاج -
دکھ - ت	گندھی	دوستاق - ن	قید خانہ	دیکڑوزرت	دریا -
			ڈال معجم		
ذریب - ع	اولاد	ذکاوت - ع	تیز ذہنی	ذاکر - ع	ذکر کرنا والا -
ذہب - ع	سونہ	ذخیرہ - ع	سامان بچھاڑتے	ذلت - ع	خوارگی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ذہول - ع	بھولجانا	ذراع - ع	گز - ع	ذکا - ع	تیز ذہنی -
رانی مہسلہ					
رقیق القلب - ع	نرم دل	راسخ - ع	مضبوط	رعنا - ع	زیبا
رفت - ع	بلندی	رسم الخط - ع	لکھنے کی ریت	ریاضت - ع	محنت کرنا
روئیں - ف	پچر پس	ریشخند - ف	مسخرگی -	رو باز - ف	برقعہ نکالی ہو
ریاکار - ف	فریبی	رزم - ف	جنگ -	رازیانج - مب	بادیان رسو
زانی معجبہ					
زمن - ع	زمانہ -	زائل - ع	دور ہونی والا	زورق - ع	کشتی کو چک
زمرہ - ع	گروہ	زاویہ - ع	گوشت	زبرجد - ع	زمرد -
زخمہ - ف	مضرب	زنگی - ف	جبشی	زہنا - ف	پناہ
زر قلب - ف	کھوٹا سونا	زادراہ - ف	توشہ	زاد بوم - ف	وطن
زندیق - مب	مورنیک کا ہے	زراع - ع	کھیتی کھیتی کرنا	زغال - ع	کوکلہ
سین مہسلہ					
ساحل - ع	کنارہ	سرعت - ع	جلدی	سطوت - ع	دب دہ -
سموم - ع	گرم ہوا	سردی - ع	دائی	سادہ لوح - ف	احمق -
سالموس - ف	مکار	سالموزدہ - ف	بوڑھا	سرفہ - ف	کھانسی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
سلاح شویف	سپاهی	سگووار - ف	غملگین	سوغات - ف	تحفہ
سایق - ت	برہ	سزاول - ت	حاصل کنیوالا	ساخوی ت	شکرگاہ
سیورسات	سربازی	ساجت - ع	خوشامد منت	سلاع - ع	راگ - سنا
			شین معجب		
شحنہ - ع	کوتوال	شرا - ع	خریدار	شایق - ع	مشتاق
شوکت - ع	دبدبہ	شمہ - ع	تہوڑا	شہادت - ع	بدگوئی
شیدا - ف	دیوانہ	شبتان - ف	خلوتخانہ	شاداب - ف	تر و تازہ
شگوفہ - ف	کلی	شیفتہ - ف	عاشق	شہربار - ف	پادشاہ
شتم - ت	ظلم کرنا	شلاق - ت	تھپڑ مارنا	شورغال - ت	روزینہ
شلک - ت	چند بندوں کا آواز	شب بچور - ع	اندھیری رات	شبخون - ع	رات کو دشمنی کا کرنا
			صاد مہملہ		
صیام - ع	روزہ رکھنا	صوم - ع	روزہ	صولت - ع	دبدبہ
صیر - ع	آواز قلم	صیم - ع	مضبوط	صائم الدہر - ع	ہمیشہ روزہ رکھنے والا
صیح - ع	ظاہر	صالح - ع	بنانیوالا	صومعہ - ع	عبادت خانہ
صحاف - ع	جلد بند	صدور - ع	ظاہر ہونا	صباح - ع	روشن چہرگی
			صاد معجب		

خندہ نگار کی کتاب

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عاج - ع	با تھی دانت	عجلت - ع	جلدی	غرلت - ع	گوشه گیری -
عسرت - ع	مشکل	عشا - ع	طعام شب	عشا - ع	شب کوری
عارض - ع	گال	عقیق - ع	آزاد	عساکر - ع	شکرتا
عذیم - ع	ناپیدا	عجور - ع	گذرنا	عطشہ - ع	چھینک
غین مجبہ					
غایت - ع	ہنایت	غزالہ - ع	آہو	غذیر - ع	تالاب
غضیر - ع	بہت	غماز - ع	چغلیخوڑ	غیاث - ع	فریادرس
غل - ع	کینہ	غرفہ - ع	دریچہ	غریق - ع	دوباسوا
غضران - ع	گناہ کا معاذنا	غریو - ف	شور	غوج ت -	مینڈھا
غوپہ - ت	مرنگی کلفی	غریل - ت	چلنی	غلام - ع	ابر -
الف					
فائق - ع	برتر	فرس - ع	گھوڑا	فزع - ع	خوف -
فسخ - ع	تورڈینا	فرق - ع	مانگ	فیضوف - ع	عقل مند
فلاح - ع	خیر و نیکی	فطرت - ع	پیدائش	فلکیت - ع	پس کیونکر
فوق - ع	بالا	فجور - ع	گنہ کرنا	فکار ف -	زخمی
فوت - ت	پھونکنا	فتق - م	پستہ	فترک - ع	شکار بند

تین حرف

پس کیونکر

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
قراطس - ع	کاغذ -	قطاع الطريق - ع	رہنما -	قيلولة - ع	خواب نیمروز
قضا و قدر - ع	تقدیر -	قصر - ع	محل -	قصر - ع	عمق
قلیل - ع	تھوڑا -	قبیح - ع	بُرا -	قطع - ع	کاٹنا
قوس - ع	کمان -	قلاش - ت	منطس -	قذغن - ت	تاکید
قاش - ت	اُرو - پارہ	قاق - ت	خشک گوشت	قرق - ت	نچبانی - روکنا
قور - ت	پتیار -	قورچی - ت	پتیار بند	قیاق - ت	دودھ پکی بلانی
قزاق - ت	راہزن -	قراول - ت	سپاہی	قوسعل - ت	سفیر
قلقلی - ت	گود گودی	قاب - ت	رکابی	قایق - ت	جہاز
قلندر - مب	فقیر	قتلاق - ت	سرد جائے	قشر - ع	پوست - چھلکا
کاف تازی					
کسوت - ع	لباس -	کسب - ع	ہنر -	کانون - ع	اگیشی
کائنات - ع	دنیا -	کفیل - ع	ضامن -	کافہ اناام - ع	سب لوگ
کامران - ف	کامیاب -	کیش - ف	مذہب -	کنشت - ف	دیول
کشور - ف	اقلیم -	کابین - ف	مہر -	کالبہ - ف	قالب
کنش - ت	بخیل -	کُشل - ت	پھاڑ -	کلوک - ت	مرتبان

١٢

مفتی محمد شفیع

[illegible]

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
محیط - ع	احاطہ کرنیوالا	مدور - ع	گول	مفتون - ع	عاشق
مقلد - ع	پیرو	مکنت - ع	سرداری	ملتمس - ع	عرض کرنیوالا
مات - ت	حیرت	مہتر - ت	سائیس	مبذول - ع	خفیج کیا گیا۔
نون					
نہم البہل - ع	بہتر بدلا	نصیر - ع	مددگار	نطق - ع	بولنا۔
نہیم - ع	مصاحب	نضات - ع	تازگی	نفاذ - ع	جاری ہونا
نکبت - ع	بوئی خوش	نیر اعظم - ع	آفتاب	نوحہ - ع	رونا
نغمہ - ع	راگ	نہال - ف	درخت	نوید - ف	خوشخبری
نانہ - ت	مان	نوبہ - ت	وقت	نخ - ت	تاگا۔
واو					
وہید - ع	تنہا	وعید - ع	وعدہ عذاب	وفور - ع	زیادتی
وہل - ع	کیچڑ	والتق - ع	مضبوط	وضع - ع	رکھنا
وقفہ - ع	ہٹاؤ	وقاحت - ع	بے شرمی	وافی - ع	پورا
وہوش - ع	چوہا پی جھنگلی	وجاہت - ع	روداری	وحی - ع	پیغام خدا
ہامی ہوز					
ہدف - ع	نشانہ	ہجرت - ع	جدا ہونا	ہمت - ع	ارادہ پر آمادہ ہونا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
دید	ع	تحفه	هزیمت	ع	شکست
همدم	ف	رفیق	هویدا	ف	نظاہر
ہلکی	ف	تامی	ہراس	ف	ڈر
یا ئی تحتائی					
یثرب	ع	دینہ	یا قوت	ع	سرخ یا قوت
یزک	ف	قراول	یوز	ف	چیتا
یورش	ت	حملہ دشمنی کرنا	یال	ت	اگردن
سیاول	ت	نقیب	یساق	ت	طیاری جنگ
یشم	مب	پتھر	یلیق	مب	قبا
مختلف اللفظ و متحد المعنی یعنی مترادف					
الف در معنی					
<p>دع - آکسو - اشک - سرشک -</p> <p>اتمام - آخر - اختتام - انصرام - تمام - انجام - ختم - تام -</p> <p>احسن - اچھا - مستحسن - سعید - مسعود - محمود - فائق -</p> <p>فلک - آسمان - سپہر - گردون - نیلی رواق -</p>					
بائی موصدہ در معنی					

سید علی حسینی
محقق و مصنف

جنت - بہشت - فردوس - خلد - عدن - دار النعیم - دار السلام - دار القرار
 روضہ - باغ - حدیقہ - بوستان - گلستان - چمنستان - گلشن - گلزار -
 انتقام - بدلہ - قصاص - مکافات - پاداش - معاوضہ - عوض - جزا -
 تلافی - جبر نقصان - تدارک -
 عبادت - بندگی - عبودیت - پرستش -

بامی فارسی در معنی

قدح - پیالہ - ساغر - جام - کاسہ -
 قدس - پاکیزگی - نزاہت - تقدس - مقدس - پاک - مبرا - منزہ - طاہر - مطہر -
 رسول - پیغمبر - نبی - مرسل -
 احترام - پرہیز کرنا - اجتناب - تجنب -
 تقوی - پرہیز گاری - زہد -

نامی فوقانی و تاسی ہندی در معنی

حمد - تعریف - لغت - ثنا - مدح - صفت - وصف - تحسین - ستایش
 سیف - تلوار - تیغ - صمصام - شمشیر - صارم - حسام -
 سونمات - تحفہ - ہدیہ - ارمغان - پیشکش -
 لخت - تکہڑا - رقعہ - قطعہ - پارہ -

جہیم عربی در معنی

<p>خامی معجمہ در معنی</p>	<p>روح - جان - دم - روان - نفس شجر - جھاڑ - درخت -</p>
<p>نشاط - خوشی - انبساط - بہجت مسرت - فہرت - بشاشت</p>	<p>کاذب - جھوٹا - کذاب - درغلو سرعت - جلدی - عجلت - تعجل</p>
<p>عادت - خو - سیرت - خصلت نہیقہ - خط - عریضہ - حیفہ - نامہ - مکتوب</p>	<p>بہیم فارسی در معنی</p>
<p>میل - خواہش - رغبت - شہوت - اشتہا</p>	<p>صغیر - چھوٹا - کہہ - کوچک - خرد -</p>
<p>وال مہملہ و وال ہندی در معنی</p>	<p>خفیہ - چھپا ہوا - مخفی - مستور - مخجوب - پنهان شاطر - چالاک - چست - چابک -</p>
<p>شوکت - دبدبہ - شکوہ - تجمل حشمت - شان - کبر و فر -</p>	<p>سرقہ - چوری - سرقت - دزدی -</p>
<p>ذکی - دانا - زیرک - دانشمند خردمند - عقلمند -</p>	<p>حامی مہملہ در معنی</p>
<p>ویر - دیول - بتخانہ - کنشت -</p>	<p>طاعت - حکم ماننا - فرمانبرداری -</p>
<p>تقص - دھونڈہنا - تجسس - تفتیش</p>	<p>کیفیت - حال - خبر - حقیقت - اجرا ساخ - حادثہ - واقعہ -</p>
<p>رامی مہملہ در معنی</p>	<p>داوری - حکومت - امارت - داروگیر -</p>
<p>طریق - راہ - سبیل - صراط -</p>	<p>مولع - حارص - طامع -</p>
<p>نغمہ - راگ - غنا - سماع - سرود -</p>	<p>القصہ - حاصل کلام - فی الجملہ قصہ کوتاہ -</p>
<p>یومیہ - روزینہ - وظیفہ - کفاف -</p>	

زائى معجمه در معنى	ظائى معجمه در معنى
دور - زمانه - دیر - روزگار - عصر -	پدید - ظاهر - بویدا - آشکارا -
جرم - زخمی - مجروح - خسته - نگار -	چور - ظلم - تعدی - جفا -
سین مهمله در معنى	اظهار - ظاهر کرنا - اعلان - تشریح - تصریح -
تحقیق - سیج - فی الحقیقت - فی الواقع - واقعی -	عین مهمله در معنى
موجب - سبب - حجت - علت - باعث -	والش - عقل - رای - فرہنگ -
تعلیم - سکمانا - تلقین -	اعزاز - عزت - وقار - توقیر - آبرو -
شین معجمه در معنى	مسکین - عاجز - خاکسار - ناچار -
خجالت - شرمندگی - انفعال - شرمساری -	فرومانده -
ابتدا - شروع - افتتاح - عنوان -	غین معجمه در معنى
آغاز - دیباچہ -	قہر - غصہ - غضب - عتاب -
صاو مهمله در معنى	غیظ - طیش - خشم -
فجر - صبح - صباح - بگاہ - باداد -	حزین - غمگین - غمناک - مغموم -
ضاد معجمه در معنى	فا - در معنى
لابد - ضرور - لاجرم - لامحالہ - ناچار -	تفکر - فکر - تامل - تردد -
ظائى مهمله در معنى	نفع - فائدہ - تمتع - سود -
جانب - طرف - جہت - سمت - نواح -	منفعت -

<p>کسوت - لباس - لبوس - حله پوشش - پوشاک - یغما - لوٹ - غارت - تاراج - مستحق - لایق - مستوجب - سزاوار - فراخ مزلوڑ - لکھا ہوا - موسوم - مرقوم - مسطور</p>	<p>قاف در معنی حشر - قیامت - یوم الحساب - یوم الجزا یوم القیام - یوم القدر - کلک - قلم - خامہ - مطرب - قوال - رامشگر - داستان سرا</p>
<p>میم در معنی ناصر - مددگار - معاون - ٹھیکر - نصیر - دستگیر - میمون - مبارک - ہایون - نجمتہ - ارجمند - فرخ - شاہد - معشوق - صنم - دلربا - دلستان</p>	<p>کاف عربی در معنی عسس - کوتوال - شخہ - میر شہ - دون - کمینہ - ناکس - سفلہ - فرومایہ - بیت اللہ - کعبہ - بیت الحرام - قبلہ بیت عتیق - غرالت - کونا - زاویہ - کنج - گوشہ</p>
<p>نون در معنی ہدف - نشانہ - آماج - نسب - نسل - نثراد - واو در معنی وستور - وزیر - راسی زن - وساطت - وسیلہ - واسطہ - ذریعہ - توسل</p>	<p>کاف فارسی در معنی دلق - گودڑی - مرقع - خرقة - قریہ - گانون - قصبہ - دہ - موضع - مرکب - گھوڑا - فرس - رخس اسپ - بارگی - جینت -</p>
<p>لام در معنی</p>	<p>لام در معنی</p>

چہت - واسطے - بہر - برائے - بنابر -	شراب انگوری - دل عاشق کا -
ہا - در معنی	ہا - در معنی
بلی - ہان - نعم - آری -	بند - قید - فکر - تدبیر - قفل - بند جا -
دوام - ہمیشہ - دایم - ابداً - جاوید -	بازنہ - پیر - تکرار - رجوع - کشادہ -
آہو - ہرن - غزال -	خراج - جانور شکاری -
یا علی تحتانی در معنی	باب ۶ - دروازہ - شالیستہ - مقدمہ
حفظ - یاد - ضبط - ازبر -	نام کتاب - پدر -
احد - یک - واحد - فرد -	باوٹ - ہوا - تکر - تند - ہوجو -
دفعۃً - یکایک - ناگہان -	برف - سینہ - گود - بغل - اوپر - نزدیک -
متحد اللفظ و مختلف المعنی	بارف - پھل - بوجہ - دخل - مرتبہ -
حرف الف	میوہ - حمل - زنان - بارندہ -
ابریق ۶ - چھاگل - روشن - تلوار چکدار -	برگ - ف - پتا - ساز - سامان -
عورت خوبصورت -	پوستین - ف - قبائیچیم - عیب - مذمت -
ارکان ۶ - جمع رکن بمعنی ستون - وزیر -	پاس - ف - پیر - نگہداشت - واسطے -
اعیان ۶ - امرا - چشمے - آنکھیں -	تاب ۶ - ف - طاقت - رونق - گرمی -
ابگینہ ف - کانچ - شیشہ - بلور -	تحکم ۶ - ع - بیدلیل و عوامی کرنا - غلبہ کرنا -

حاجب - ع - دربان - چوبدار - پرده دار ابرو - عرض بیگی -	حکومت بزور کرنا - تجمل - ع - آراستگی - و بدب - جمال -
حکیم - ع - دانا - استوار - راست کار صاحب حکمت -	ثامی مثلثه
حضرت - ع - حضور - درگاه - کلمه تعظیم -	ثمر - ع - میوه - مال - زر - فرزند - نتیجه - شرأ - ع - دولت - مال - مٹی -
حریف - ع - ہم نشین - ہم پیشه - حرف - ف - سخن - عیب - کناره - لب شمشیر	جیم عربی و فارسی
خامی معجمه	جیب - ع - گریبان - پیرهن - دل - جد - ع - دادا - نانا - نصیب - توانگری - جر - ع - حرکت زیر - کیچنا - گناه کرنا - ظرف آب - شگاف زمین -
خطر - ع - ڈر - اندیشہ مرتبه - آفت - خال - ع - تل - آبلہ - غور عقل - مامون - خورده - ف - ریزہ - عیب - باریکی - چنگاری - کہا یا ہوا -	جناح - ع - بال مرغ - بازو - مقدمہ لشکر - چابک - ف - چالاک - جلد - کوڑا - چارہ - ف - علاج - تدبیر - کمر - چنگ - ف - ہاتھ - نام ساز - چشم - ف - آنکھ - امید - چون - ف - جب - مانند -
وال مہملہ	چشمی مہملہ
دستور - ف - قانون - آئین - اجازت وزیر - امیر -	
وہم - ف - نفس - وقت - تھوڑا گھونٹ	

راجح - ع - افزون - غالب - فائق - بہتر	فہریب - افسون -
زای مجمع عربی و فارسی	وہمہ - ف - کفریب - نقارہ - ڈہول
زہوار - ف - پناہ - ہرگز - تاکید - پرہیز	شہرت - برج - زلزلہ -
امان - مہلت -	دست - ف - ہاتھ - قدرت - فائدہ
زمان - ع - ساعت - زمانہ - عہد -	غلبہ - مکہ - سند -
زاد - ف - جنا - پیدا کیا - توشہ - راہ کا حجر	وام - ف - قسم سکہ - چارپائی - پھندا -
زبون - ع - بدتر - بیوقوف - عاجز بیچار	درست - ف - صحیح - اشرفی -
ژند - ف - گڈری - پرانا - ٹکڑا -	وہو - ف - دہوان - غم - رنج - سانس -
ژار شرف - بیہودہ بات - خاوار گھاس	ذال مجمعہ
جوادنٹ کھاتا ہے -	ذوق - ع - چکنا - مزہ - خوشی -
سین مہملہ	ذکا - ع - عقل - تیزی طبع - دانائی -
سرننگ - ف - سردار لشکر - پیشرو لشکر	ذات - ع - صاحب - اصل یعنی مرجع صفات
نقیب - چوہدار - پہلوان - کوتوال	راسی مہملہ
سم - ع - افسانہ - خبر - مشہور -	رشتہ - ف - تاگا - نارو - قربت -
سرگران - ف - خفا غصہ ور - متکبر -	راعی - ع - نگہبان - والی - حاکم - چرواہا
سا - ف - مانند - مشابہ - موافق -	رغنا - ع - رنگ بزرگ - زیبا - خود آرا -
سابق - ع - اگلا - بڑا ہوا - سبقت لیجانیوالا	راح - ع - شراب - شاد ہونا - خوشی -

ضاد مجملہ	سمت - ع - طرف - جہت - صورت - راہ راست -
ضرب - ع - مارنا - بیان کرنا - ملانا - ضمیر - ع - پوشیدہ - بھید - ضلع - ع - پسلی - پہلو کی ہڈی - سلطنت کی شاخ -	سین مجملہ تست - ف - گل - گرفت سوار - بیٹھا - یہ مخفف ہے نشست کا شور - ف - کھارا - پکارا - فتنہ شہرت - آواز بلند - جنون - شاطر - ع - چالاک - قاصد - شطرنج باز شوخی - تیر انداز - شبیبہ - ع - مثل - مانند - تصویر - ڈھانچ شہوت - ع - خواہش - آرزو - شوق لذت - نفع - بھوک - خواہش
طائی مجملہ	صاد مجملہ
طرف - ع - جانب - کنارہ - حصہ طرح - نمونہ - طبقہ - ع - درجہ - جماعت آدمیوں کی طاق - ع - محراب - روئی دار جبہ - تنہا طلاوت - ع - ترقی بازی - خوبصورتی - رونق	صاحب - ع - مالک - دوست - خداوند - صدر - ع - مسند - سینہ - اول - صولت - ع - دبدبہ - رعیت - ہیبت - صرف - ع - خرچ کرنا - گردش زمانہ کی - عقد - ع - گرہ - پیمان - نکاح -
عین مجملہ	
عزیز - ع - دوست - عزیز - مرغوب - کیا ب - غالب - عقد - ع - گرہ - پیمان - نکاح -	

<p>نام موضع۔ قانون۔ ع۔ مسطر کتاب کا۔ اصل ہر شی کی شروع۔ دستور۔ اندازہ۔</p>	<p>بیع۔ عہد۔ بساط۔ شطرنج عہدہ۔ ع۔ منصب۔ رتبہ سرکاری۔ ذمہ غین معجمہ</p>
<p>کاف عربی و فارسی کوکبہ۔ ع۔ ستارہ۔ جماعت۔ انبوه حشمت۔ بزرگی۔ گوہر۔ ف۔ ذات۔ اصل ہر چیز موتی جوہر شیر۔ فرزند۔</p>	<p>غلام۔ ع۔ کوڑک۔ نوکر۔ بندہ۔ غریب۔ ع۔ نادار۔ مسافر۔ بے وطن غرض۔ ع۔ مطلب۔ نشانہ مقصود جہا غایت۔ ع۔ مطلب۔ غرض۔ انتہا۔ آخر الفاء</p>
<p>گران۔ ف۔ بہاری۔ مہنگا۔ کام۔ ف۔ مقصد۔ حلق۔ کیش۔ ع۔ مذہب۔ عادت۔</p>	<p>فقتہ۔ ف۔ عذاب۔ دیوانگی۔ عاشق۔ فریقیت۔ ف۔ فریب۔ ناز۔ مکر۔ دغا۔ طعنه فرق۔ ف۔ مانگ۔ سر۔ جد اکڑنا۔ فراز۔ ف۔ پھیلا ہوا۔ آگے۔ کشادہ</p>
<p>لام لطف۔ ع۔ نرمی۔ مہربانی۔ لطیف کرم پرور۔ پاکیزہ۔</p>	<p>نزدیک۔ بلند۔ نشیب۔ قاف</p>
<p>لخت۔ ف۔ ٹکڑا۔ تھوڑا۔ گرز آہنی۔ لاغر۔ ف۔ ضعیف۔ دبلا۔ لالہ۔ ف۔ نہایت عاجزی سوسنی حجت کا ظاہر</p>	<p>قطب۔ ع۔ میخ آسیا۔ سردار قوم۔ سردار اولیائی زمانہ۔ نام ستارہ قرن۔ ع۔ سینک۔ گیسو۔ مدت تہی سال</p>

واو	چرب زبانی - چالپوسی - فریب کرنا
والی - ع - دوست - حاکم - ملک - خویش - واقعہ - ع - افتاد - جنگ - حادثہ - مرنا - حال - وار - ف - مانند - لایق - طرز - دستور - وہال - ع - سختی - گرانی - عذاب - بوجہ - ورائی - ع - سدا - پیچھے - جانب - بدون - وغیرہ -	میم بیلغ - ع - جائی رسیدن - رقم - مقام - مقدار - مشتری - ع - خریدار - نام ستارہ مالک - ع - صاحب - خداوند - ملک نام اوس سوداگر کا ہے جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اونکے بہائیوں سے خریدا تھا - اور نام موکل ووزخ کا -
	نون نہاد - ف - رکھا - ذات - نتائج جمع نتیجہ بمعنی بچہ گان - نبات - ع - گھاس - سبزہ مصری درخت - ناموس - ع - عصمت - نیکنامی احکام الہی - جبریل علیہ السلام -
ہامی ہوز	ہمسر - ف - برابر - زوجہ - ہمت - ع - عزم - ارادہ بلندہ - اندازہ - ہیف - ع - سختی - تشنگی - گرم ہوا -

ہوش - ف - دانائی - زیرکی	ہامی موحدہ
جان - موت -	برود - ف - لیکیا - پرو - ع - جاڑا -
یائی تختانی	پراق - ع - چکدار -
یورش - ت - حملہ - جلدی -	پراق - ع - سواری بنی صلعم
کوچ -	بہ شب معراج -
یغما - ف - لوٹ - نام شہر -	بست - ف - باندہ - بست - ف - بین
متحدہ اللفظ مختلف الحركات	تامی فوقانی
الف	تارک - ف - مانگ -
آشراف - ع - پہلی مانس -	تارک - ع - چھوڑنیوالا -
اشراف - ع - جماعتکنا -	تُرک - ف - چھوڑنا -
النس - ع - آدمیان یہ مغر ہے	تُرک - ف - نام قوم -
بمعنی جمع -	تنگ - ف - کوتاہ -
النس - ع - الفت - دلہی -	تنگ - ف - کوزہ -
اسناد - ع - جمع سند -	تامی مثلثہ
اسناد - ع - ایک چیز کو ایک چیز	ٹمن - ع - قیمت - ٹمن - ع - اٹھوان
سے نسبت دینا -	ٹمن - ع - فراغت -
	ٹمن - ع - ہوشیاری - ٹمن - ع - پناہ

ذال معجمه	ثَمَال - ع - زہر قاتل -
ذکا - ع - تیزی ذہن - ذکا - ع - آفتاب -	جیم عربی
ذُرَاب - ع - زہر - ذُرَاب - ع - تیز کرنا -	جد - ع - دادا - جد - ع - کوشش -
ذُرّی - ع - بڑی آبدار تلوار -	جرم - ع - گناہ - جرم - ع - جہم -
ذُرّی - ع - ہوا کا خاک کو لیجانا -	جیلی - ع - طبعی - جیلی - ع - پہاڑی -
رائی مہملہ	حائی مہملہ
روان - ف - جاری - بہتا ہوا -	حین - ع - وقت - حین - ع - موت -
روان - ف - جان -	حب - ع - گولی - حب - ع - محبت -
رُستن - ف - اوگنا - رُستن - ف - چھوٹنا -	حُسن - ع - خوبصورتی - حُسن - ع - نیک -
رُفتن - ف - جانا - رُفتن - ف - جہازنا -	خامی معجمه
زائی معجمه	خلف - ع - بیٹا - خلف - ع - خلاف عد -
زین - ع - آراستگی - زین - ف - گھوڑیکار -	خَم - ف - جھکا ہوا - خَم - ف - گولی -
زاد - ع - مسافر - زاد - ف - زادوں سے -	خُلُق - ع - خصلت - خُلُق - ع - مخلوق -
زور - ع - مکر - زور - ف - طاقت -	وال مہملہ
سین مہملہ	ور - ف - اندر - وُر - ع - موتی -
سحر - ع - صبح - سحر - ع - جادو -	وَرَج - ع - داخل کرنا - وَرَج - ع - ڈبہ -
سراج - ع - چراغ - سراج - ف - زین گر -	وَر و - ف - دُکھ - وُر و - ف - تلپھٹ -

سَم - ع - زهر - سُم - ع - کهرچو پایہ کا -	عیار - ع - کسوٹی لگانا - عیار - ع - تولنا
شین معجمہ	جانچنا - عیار - ع - مرد چالاک -
شب - ف - رات - شب - ع - پشکری	عین - ع - آنکھ -
شرط - ع - عہد و پیمان - شرط - ع - ہوا موافق	عین - ع - جمع ہو عینا کی زبان خوش حشم
شَبَاب - ع - جوانی - شَبَاب - ع -	غین معجمہ
پھوکنی - گھوڑیکی کلیں -	غُرہ - ع - روشن چہرہ -
صاد مہملہ	غَرہ - ع - غفلت -
صِلَات - ع - بخشش - صِلَاة - ع -	غُیبت - ع - غائب ہونا -
نماز و درود -	غُیبت - ع - پس پشت بر اکھنا -
صَبَاح - ع - صبح - صَبَاح - ع - حسین	غُنا - ع - گھنا باغ - گانا -
صَرَف - ع - خرچ کرنا - صَرَف - ع - ہر شی خالص	غُنا - ع - تو انگری -
طائی مہملہ	الفا
طَوْر - ع - وضع - طَوْر - ع - نام پہاڑ -	فلک - ع - آسمان - فلک - ع - کشتی
طُول - ع - درازی - طُول - ع - بخشش	قاف
عین مہملہ	قَوْت - ع - طاقت - قَوْت - ع - کھانا -
عُجَب - ع - تعجب - عُجَب - ع - غرور -	قمری - ع - منسوب بہ قمر -
عُقَاب - ع - مرغ شکاری - عُقَاب - ع - غذا	قمری - ع - ایک مشہور پرندہ ہر فاختہ کی قسم

ملک - ع - جاگیر -	قدر - ع - اندازہ - مرتبہ -
مُخاطِب - ع - خطاب کرنیوالا -	قُدْر - ع - تقدیر - قدر - ع - ہاندھی
مُخاطِب - ع - خطاب کیا گیا -	کاف عربی
مُرغ - ف - پرندہ - مرغ - ف - ایک قسم کا گھاس جو ہندی میں (دوب) کہتے ہیں	کَلَمَ - ف - کھوپری -
نون	کَلَمَ - ع - چمردان -
نور - ع - روشنی - نور - ع - کلی -	کَشَف - ع - غیبی واقعات کا معلوم ہونا
نقل - ع - روایت قصہ - نقل - ع - گزرگ	کَشَف - ع - تانہیل -
نخلہ - ع - شہد کی کھن - نخلہ - ع - عطیہ -	کَرَم - ف - کیرا - کرم - ع - عنایت فیض
واو	کاف فارسی
وتر - ع - طاق - وتر - ع - زہ کمان کی	اَکَل - ف - پھول - گل - ف - مٹی -
ورود - ع - گل سرخ -	اَکَر - ف - دھول - گریو - ف - چار طرف
ورود - ع - ہر روز کا کام -	اَکَر - ف - پسندیدہ - گزیدہ - ف - کاٹا
ہامی ہوز	لام
ہما - ف - تمام چیز - ہما - ف - نام پرندہ -	لَب - ف - ہونٹ - لب - ع - خلاصہ -
ہاجر - ع - جدائی - ہاجر - ع - تھوڑا بیہوشی	لَنگ - ف - لنگڑا - لنگ - ف - لنگی -
ہشت - ف - چھوڑا - ہشت - ف - آٹھ	میم
	ملک - ع - پادشاہی - ملک - ع - فرشتہ

یا علیٰ تَحْتانی

یَمَنَ - ع - نام ولایت - یَمَنَ - ع - برکت -

واحد جمع عربی مع اوران جمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فِرْقَة	فِرَق	فِعْل	جَمَاعَت	اسْطُورَة	رُكْن	اسْطَیْر	اَفَاعِل
مَحْنَت	مَحَن	مَحْنَت	مَحْنَت	رُكْن	رُكْن	اَرَاكِیْن	سُتُون
بَلَّت	طَل	مَذِیْب	مَذِیْب	حَاكَم	حَاكَم	مُحْكَم	فُعَال
طَالِب	طَلَبَة	طَلَبَ كَرِیْمًا	طَلَبَ كَرِیْمًا	خَادِم	خَادِم	خَدَام	نُوكِر
غَافِل	غُفْلَة	غُفْلَت كَرِیْمًا	غُفْلَت كَرِیْمًا	سَاكِن	سَاكِن	سُكَّان	بَاشْنَة
جَاهِل	جَهْلَة	جَاهِل	جَاهِل	نَبِی	نَبِی	اَنْبِیَا	اَفْعَال
عَبْد	عِبَاد	بَنْدَة	بَنْدَة	وَلِی	وَلِی	اَوَلِیَا	وَلِی
صَغِیْر	صَغَار	چھوٹا	چھوٹا	ذُكِی	ذُكِی	اَذْکِیَا	تِیْز فِہْم
رَجُل	رَجَال	مَرْد	مَرْد	قَنْدِیل	قَنْدِیل	قَنْدِیل	قَنْدِیل
مَسْکَن	اَمَکَنَة	جُگہ	جُگہ	عَصْفُور	عَصْفُور	عَصَا فِیْر	چڑیا

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
طعام	اطعمه	کھانا	کھانا	قرطاس	قرطیس	فَعَالِیل	کاغذ
شَرَاب	اشربه	پینے کی چیز	پینے کی چیز	مسجد	مساجد	مُفَاعِل	عباد نگاہ
اَقْلِیم	اقالیم	ملک	ملک	مکتب	مکاتب	مُفَاعِل	درہ
مصدر	مصادر	جائی صُد	جائی صُد	غریب	غربا	فَعَلَاء	بے وطن
کتاب	کُتُب	کتاب	کتاب	جاہل	جہلا	مُفَاعِل	نادان
رَسُول	رُسل	پیغمبر	پیغمبر	عالم	علما	مُفَاعِل	علم والا
طریق	طُرُق	راستہ	راستہ	اَخ	اخوان	فَعِلَان	بہائی
فَتْح	فُتُوح	فتح	فتح	غلام	غلمان	مُفَاعِل	غلام
فلس	فلوس	پیسہ	پیسہ	تاج	تیجان	مُفَاعِل	ٹوپی
وجہ	وجوہ	سبب	سبب	درہم	درہم	فَعَالِل	روپیہ
لطف	الطاف	مہربانی	مہربانی	جوہر	جوہر	مُفَاعِل	گوہر
قول	اقوال	بات	بات	بیل	بلاہل	مُفَاعِل	بیل
عمل	اعمال	کام	کام	مقتلح	مقتلح	مُفَاعِل	کھنچی
اکبر	اکابر	بزرگ	بزرگ	مصباح	مصابیح	مُفَاعِل	چراغ
اقرب	اقارب	نزدیک تر	نزدیک تر	مکتوب	مکاتیب	مُفَاعِل	خط

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
انملہ	انامل	افاعل	انگلیان	خصلت	خصائل	فعاثل	عادت
ثابت	ثوابت	فواعل	یک جگہ ٹہرنا شمارہ	دقیقہ	دقائق	باریکی	اصلیت
لاحق	لواحق	طالب	طلب کرنے والا	تصویر	تصاویر	تفاعیل	صورت
تقریر	تقاریر	تفاعیل	بات	شیطان	شیاطین	فعالین	شریعہ یا ادبی
تلمیذ	تلامیذ	شاگرد	قانون	قوانین	خاتون	دواوین	دستور
سلطان	سلاطین	فعالین	پادشاہ	دلوآن	خواتین	دفعہ	عورت
اسطوانہ	اساطین	تہم					دفعہ کچھ

اسطوانہ
اساطین

مادہ لفظ

مادہ یعنی لفظ کے اصلی حرف (جو اس لفظ کے سب گردانوں میں موجود ہوں)

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
اسراف	خرچ بجا	سرف	اسقاط	گران	سقط	استدعا	چاہنا	دعو

الف

لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
بائی موحده			جمیعت	شکر	جمع	ذلیل	خوار	ذلل
بصارت	بینائی	بصر	حاشی مہملہ			ذاکر	ذکر کنیوا	ذکر
برکت	زیادہ ہونا	برک	حلاوت	شیرنی	حلو	راسی مہملہ		
بشارت	خوشخبری	بشر	حمیت	غیرت	حمی	رزاق	رزق ہند	رزق
تائی فوقائی			حاسد	بدخواہ	حسد	رغبت	خواہش	رغب
تہذیب	اصلاح	نہا	خاشی مجملہ			رفیق	دوست	رفق
تعریف	ستائش	کنا	خیاط	درزی	خیط	زاسی مجملہ		
تعلیم	سکھانا	علم	خلوت	تنہائی	خلو	زینت	آرایش	زین
ثامی مشلہ			نشونت	سختی	خشن	زاہد	پرہیزگار	زہد
ثابت	مقرر	قیام	دال مہملہ			زحمت	تکلیف	زحم
ثواب	جزائی	خیر	دیانت	دینداری	دین	سین مہملہ		
ثقات	مردان	معتبر	دعوی	فریاد	دعو	ساحر	جادوگر	سحر
جیم عربی			دائن	قرض ہند	دین	سیلم	سلامت	سلم
بود	خوبی	پرہیز	ذال مجملہ			سلوک	راہ چلنا	سلک
جواد	سخی	جود	ذکاوت	تیزخی	ہن	شین مجملہ		
			ذکا	ذکا	ذکا			

لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
شریف	بزرگ	شرف	ظای معجمه			فرضیه	حکم لازم	فرض
شفیع	شفاعت	شفع				قاف		
شرافت	بزرگی	شرف				قیامت	روز محشر	قوم
صاد مهمله			ظالم	ظلم	ظلم	قباحت	برائی	قیح
			ظلمت	اندویری	ظلم	قتاعت	مردود و حاکم	قتع
صداقت	سجائی	صدق	عین مهمله			کاف عربی		
صاحب	ساختی	صحت				کفار	گناه کاران	کفر
صابر	مبصر	صبر	عیادت	بیارپری	عود	کفران	ناشکری	کفر
ضاد معجمه			عالم	جاننده	علم	کریم		
			غین معجمه			بخشش	کنو	کرم
ضلالت	گمراهی	ضل				لام		
ضمانت	ضامن	ضمن	غرق	دوبارها	غرق	لطیف	پاکیزه	لطف
ضعیف	ناتوان	ضعف	غازی	کافرکش	غزد	لعت	جست	لعن
طای مهمله			غائب	غیبت	غیب	لازم	ضرور	لزم
			الفاء			میم		
طاقت	زور	طوق				مشرّف	بزرگی	شرف
طفولیت	لذّکین	طفل	فضول	زائد	فضل	شرف		
طامع	مطمیع	طمع	فلاح	خوشحالی	فلح			

از کتب معتبره

1-11-12

اشتقاق عربی

کسی لفظ کے اصلی حروف ہوں اور دوسرے لفظ کا بننا

[illegible]

نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن
اسم تفضیل			اسم ظرف			اسم آلہ	
افضل	فضل سے	بزرگ مفعول	منرب	غرب سے	بزرگ مفعول	سمیع	سمع سے
اعظم	عظم سے	بزرگ مفعول	مسجد	سجدہ سے	روح	مروض	روح سے
اشرف	شرف سے	مولد	ولادہ سے	مقراض	قرض سے	بزرگ مفعول	بزرگ مفعول
اشتقاق فارسی							
حرف	موقع	مثال	حرف	موقع	مثال	حرف	موقع
اسم فاعل				صفت مشبہ			
آن	آخر امر	اگر بیان	اگر کسی	خند آفت	آن	آخر امر	خوشان
ار	آخر ماضی	خریدار	خریدیم	کردار	ار	افقان	افت
ا	آخر امر	دانا	دان	ا	ا	خیزان	خیز
اسم مفعول				اسم تفضیل			
بخش	اول امر	خدا بخش	خدا سے	تر	تر	فاصل تر	فاصل سے
اگند	اگند	قز	قز	اگند	اگند	کتر	کتر

لفظ	موقع	مثال	لفظ	موقع	مثال
تر	آخر اسم	زود تر - زود سے	اسم آلہ		
گاہ	آخر اسم	آرام گاہ - آرام سے	زن	آخر اسم	قط زن - قط سے
گاہ	آخر اسم	رزم گاہ - رزم سے	ردب	"	جاروب - جا سے
گاہ	"	تخت گاہ - تخت سے	گیر	"	گلگیر - گل سے

محففات عربی و فارسی

واضح ہو کہ بعضی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے بعض اصلی حروف بکثرت استعمال کیے گئے ہیں اور حروف باقی رہ گئے ہیں اور ہمیں ترکیب یا کردہ اسم محففات لانا ہوتے ہیں۔ تفصیل اول کی فہرست ذیل سے معلوم ہوگی

لفظ اصلی	لفظ محفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ محفف	معانی
انہو	انبہ	گروہ	اندوہ	اندہ	غم
کنون	کنون	اب	کنون	کنون	اب
اشاد	اکبر	اوسو	اشاد	اکبر	اوسو

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
راه	ره	راسته	شاخ	شاخ	شاخ	فَاعِل مَوْضِع	ف	جور کوان (جوابین مناسبت) سائیم که جاور (تو و خود)
رحمة الله	ره - رح	او سیر الشک رحمت	صاد و مهمله			قاف		
رضی الله عنه	رض	راضی بر الله اوست	صبح	صبا	بمعنی فردا	قاموس	قی	نام لغت
زای معجمه			صحيح	ص	درست	کاف تازی		
زمین	زعی	مشهور	صلعم	صلی الله علیه	الله او پیغمبر رحمت او نور اسلام پیغمبر	کوه	کوه	کوه
زین آه که	زیرا که	اسوا سطر	ظای معجمه			کاه	که	کاه
سین مهمله			ظاهر	ظ	لفظ مشهور	که آن	که آن	که آن
ستوه	سته	عاجز	عین مهمله			کی بیا که بیا	کیا	کلام با کلام
سیاه	سیه	کالا	علیه السلام	عم - عم	او پسر سلام	که او	کو	که او
سوال	س	لفظ مشهور	غین معجمه			کطاه	کطاه	کطاه
شین معجمه			غیاث اللغات	غ	نام لغت	که آنک	ک	ک
شکوه	شکه	و دبیر	الضا			کشف اللغات	ک	ک
شاد باش	شاد باش	خوش ره	فراموش	فراموش	فراموش	کاف فارسی		
شاه	شه	پادشاه	فرو	فرو	فرو	گوهر	گوهر	گوهر
شرح	ش	بیان	فایده	ف	نفع	گاه	گاه	گاه
						موتی	موتی	موتی
						کبھی	کبھی	کبھی

چنین۔ چون۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ وامن۔ لفظ اصلی۔ چون آن۔ چون این
 چو۔ ناگاہ۔ ناگاہاں۔ داناں۔ اور بعض لفظ دونوں صورتیں درج مساوات کا
 رکھتے ہیں جیسے اکٹوں۔ کنوں۔ خاموش۔ خمش۔ فراموش۔ فرامش۔
 اور یہ الفاظ متقدمین اور متوسطین اور متاخرین سب کے محاورہ میں مستعمل
 ہیں۔ بعض الفاظ مخفف متقدمین کے ایسے ہیں کہ جنکو متاخرین استعمال نہیں
 کرتے جیسے نہیں۔ نہاں سے۔ چہن۔ جہاں سے۔ گرہ۔ گروہ سے۔ شند
 شنیدن سے۔ برچن۔ برچین سے۔ آشتن۔ آشتین سے۔ تاند۔ توند سے
 سگجان۔ سنگ جان سے۔ دخت۔ دختر سے۔ پس۔ پسر سے۔ شتم۔ شتم
 جنی جوان سے۔ چش۔ چشم سے۔ ہنر۔ ہنوز سے۔ ہگز۔ ہرگز سے۔

مرکبات امتراجی

الف

اسمان۔ آس بمعنی چکی۔ ان بمعنی لاندیا۔	ارسلان بمعنی شیر۔ لیغہ ڈھیٹ شیر۔
ابگینہ۔ آب و گینہ سے۔ آب بمعنی رونق۔	ایلچی۔ ایل۔ اورچی سے۔ ایل بمعنی خبر۔
گینہ بمعنی منسوب یعنی رونق والا۔	چی بمعنی صاحب۔ یعنی صاحب خبر۔
الپ ارسلان۔ الپ بمعنی دلیر۔	امروز۔ دراصل این روز تھا۔ این بمعنی یہ۔

<p>خامی معجبہ</p>	<p>روز بمعنی دن۔</p>
<p>خورشید خور بمعنی آفتاب۔ شید بمعنی روشنی خانوادہ۔ خان مخف ہے خانہ کا۔ وادہ بمعنی بنا و اصل یعنی خاندان۔</p>	<p>آفتاب۔ آب قباب سے۔ آب بمعنی رونق۔ تاب بمعنی چمک۔</p>
<p>خویشاوند۔ خویش اور وند سے۔ خویش بمعنی اپنا۔ وند بمعنی منسوب۔</p>	<p>بائی موحده</p>
<p>وال مہملہ</p>	<p>بازار۔ دراصل آباد ارتقا۔ ایاب بمعنی شوربا۔</p>
<p>درویش۔ دراصل درویش تھا (ز) کورش سے بدلا۔ (د) کو حذف کیا تو درویش ہوا۔ در بمعنی دروازہ۔ اوز بمعنی لشکا ہوا۔</p>	<p>زار بمعنی جائے۔ بازرگان۔ دراصل آباد زارگان تھا۔ ایاب بمعنی شوربا۔ زار بمعنی جائے گان بمعنی نسبت یعنی منسوب بہ بازار برخوردار۔ بر بمعنی پھل۔ خور بمعنی لایق۔ دار بمعنی رکبہ۔</p>
<p>درویش۔ در بمعنی موتی۔ ویش بمعنی مانند</p>	<p>جیم عربی</p>
<p>دہقان۔ دراصل دہی گان تھا۔ دہ بمعنی گانوں۔ گان بمعنی نسبت۔ یعنی منسوب بہ دہ۔</p>	<p>چہان۔ دراصل گہان تھا۔ گہان مخف ہے گاہان کا۔ گاہ بمعنی وقت اور ان نسبت کا۔</p>
<p>داد اور۔ دراصل دادور تھا۔</p>	<p>چانور۔ جان بمعنی روح۔ ور بمعنی رکھنے والا</p>
<p>داد بمعنی انصاف۔ ور بمعنی نسبت یعنی منسوب بہ داد۔</p>	<p>جشمشید۔ جم بمعنی بہت۔ شید بمعنی روشنی۔</p>

یعنی منسوب بہ شیر۔	زائمی معجمہ
الف	زمین - زم - بمعنی تری - بن نسبت کا یعنی منسوب بہ تری -
فیلسوف - فیل اور سوف سے بنا۔ فیل بمعنی دوست - سوف علم و حکمت	سین مہملہ
فیلا سوف - فیلا بمعنی دوست دار سوف بمعنی علم و حکمت -	سہمگین - سہم بمعنی ڈر گین بمعنی ہراسا سوگوار - سوگ بمعنی ماتم - وار بمعنی لائق یعنی غم کرنیوالا -
فیلقوس - پدر سکندر - فیلق بمعنی لشکر وس بمعنی امیر -	سہرہنگ - سہر بمعنی سردار و امیر ہنگ معنی سپاہ - یعنی سردار لشکر -
قاف	شہین معجمہ
قزاقند - قز بمعنی ریشم خام - اکن مخففت آگند کا - یعنی ہراسا و ریشم کا -	شہشیر - شہ بمعنی ناخن - شیر بمعنی باگھ شیر کی (سی) یا بے مچھول تھی فصا کیلے یا کی معروف بنا دی گئی -
قزل ارسلان - قزل بمعنی سرخ - ارسلان معنی شیر -	شہاباش - دراصل شاد باش تھا شاد بمعنی خوش باش بمعنی زہ -
کاف فارسی	شیر و یہ - شیر اور رویہ سے بنا - شیر بمعنی باگھ - رو بمعنی منہ (ہ) بمعنی نسبت
گلبن - گل بمعنی پھول - بن بمعنی درخت	

تو او سمین حرف مخصوص فارسی کا آنا غلط ہے۔	میم
۲۔ شکوفہ اگرچہ لفظ فارسی ہے لیکن بکاف تازی شکوفہ صحیح ہے۔	ہمز زبان۔ دراصل مرزوبان تھا۔ مرز بمعنی جائے۔ بان بمعنی صاب یعنی زمین کا مالک۔
۳۔ ازوقہ۔ یہ لفظ ذوق سے بنا ہے اصل اسکی ازاقہ تھا او سکولگاؤ کر فارسی	نون
میں ازوقہ بنا لیا ہے۔ معنی اسکی کھانا ہے۔	ناخدا۔ دراصل ناؤ خدا تھا۔ ناؤ بمعنی کشتی۔ خدا بمعنی صاحب۔
۴۔ رنجور۔ بیمار اسکی اصل رنج ور ہے۔	واو
۵۔ رستم بضم رائی مہملہ جو نام پہلوان ایران ہے محض غلط مشہور ہے۔	وصلی۔ مرکب ہے وصل اور یائی نسبت سے۔ وصل یعنی جوڑا اور ملاپ (سی) بمعنی منسوب۔
کس لئے کہ صحیح نام اوسکا بفتح رائی مہملہ یعنی رستم ہے۔ اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ جب اوسکی مان (روداہ) دختر محراب کاہلی کو دروزہ شروع ہوا تھا	ہامی ہوز
تو شدت درد سے نوبت بجان پہنچی تھی لیکن جب وضع حمل کیا تو بے اختیار زبان فارسی میں جواو اسکی زبان پڑی تھی لفظ رستم یعنی میں نے تکلیف درد سے	ہمان۔ اسکی اصل ہے۔ ہم اور آن سے
تھی لفظ نکبت بکاف فارسی مشہور ہے لیکن اصل میں نکبت بکاف عربی ہے کس لئے کہ جب وہ خود لفظ عربی ہے	وہ زبان صحت بعض الفاظ فارسی
	۱۔ لفظ نکبت بکاف فارسی مشہور ہے لیکن اصل میں نکبت بکاف عربی ہے کس لئے کہ جب وہ خود لفظ عربی ہے

<p>وہ باغ جس میں نوشیروان وادری کیا کرتا تھا کثرت استعمال سے الف باغ کا گر گیا بغداد رہ گیا۔</p>	<p>ربائی پائی منہ سے نکلا چنانچہ لوگوں نے وہی نام اوس کے رکھے کار کھدیا ورنہ اوس کا دوسرا نام تہتن تھا۔</p>
<p>۸۔ مدہوش ہوا و معروف درست ہے کس لئے کہ یہ مصدر و ہشت کا اسم مفعول ہے جسکی معنی بخود مدہوش ہونے کے ہیں۔</p>	<p>۶۔ لفظ نوشیروان جو نام پادشاہ ایران ہے غلط مشہور ہے کس لئے کہ نام اوس کا نوشین روان ہے اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ قبل از ولادت اسکے</p>
<p>۹۔ الفاظ مفصلہ ذیل میں اگرچہ فنا آیا ہے مگر وہ عربی نہیں ہیں بلکہ ترکی ہیں جیسے قلیان۔ بمعنی حقہ قلیبان بمعنی بھڑوا۔ قلی بمعنی غلام۔ قلیچی بمعنی خدمتگار۔ قلا دوزی۔ بمعنی رہنمائی۔ قشلاق۔ بمعنی ملک گرم کی سیر</p>	<p>باپ نے تمام سامان عیش و طرب مہیا کر لیا تھا جب ثروہ تولد فرزند اوسکے گوش زد ہوا فوراً کار پر وازان مجلس طرب کو حکم دیا کہ نوشین روان یعنی دورہ شراب نوشین روان کنید وہی فقہ اوس کا نام ہو گیا ورنہ اوس کا</p>
<p>۱۰۔ بعض فارسی الفاظ غلط الماتے ایسے لکھے جاتے ہیں جو عربی الاصل معلوم ہوں مگر حقیقت وہ فارسی لفظ ہیں۔ جیسے۔ سد۔ اسکو صد</p>	<p>دوسرا نام کسری بن قباد تھا کسرت استعمال سے نوشین روان۔ نوشیروان ۷۔ بفتہ را کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ در اصل نام اوس کا باغ واد تھا یعنی</p>

لکھتے ہیں۔ شست کو۔ شست اور	کی معنی آرزو ہے داخل کرنا الف لام
تراز کو۔ طراز۔ پیدین کو۔ طپیدن	تعریف کا اوس پر جائز نہیں بخلاف
اور شست کو۔ طشت اور تارم کو۔ طارم	الفاظ بوالفضول و بوالعجب اور مانند
تبرزد کو۔ طرزو۔ تلاکو۔ طلا۔ توتی کو۔	ان کے کہ یہ الفاظ عربی ہیں۔ اصل
طوطی۔ تھمورس کو۔ ٹھورٹ۔ کیومرث	یہ ہے کہ لفظ (بھوس) بغیر واؤ و
کو۔ کیومرث۔ تپاچھ کو۔ طپاچھ وغیرہ۔	الف کے مرکب ہے۔ لفظ بل سے
۱۱۔ کلمہ بوالہوس۔ اکثر کتب میں دیکھا گیا	جس کا اول مضموم و دوسرا ساکن
کہ لفظ بومخفف ابو کا جسکی معنی صاحب کی	ہے۔ بل یعنی بسیار۔ ہوس بمعنی
ہے لفظ ہوس کے ساتھ استعمال کرتے	آرزو۔ یعنی بہت ہوس۔ بلکہ
ہیں یہ صریح غلط ہے کیونکہ فارسی میں ہوس	بسیار کام وغیرہ۔

حساب مجمل یعنی اجمد

حروف تہجی کو بجائے عدد کے مقرر کرتے ہیں اور تاریخ بولتے ہیں اس				
طوری ہے۔	اجمد	ہوز	حطی	کلبن
۴۳۲۱	۷۶۵	۱۰۹۸	۵۰۴۰۳۰۲۰	
سعفس	قرشت	شخز	ضطغ	
۹۰۸۰۷۰۶۰	۴۰۰۳۰۰۲۰۰۱۰۰	۷۰۰۶۰۰۵۰۰	۱۰۰۰۹۰۰۸۰۰	

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ی ع ف ص
 ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
 ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ابجد سے حقی تک احاد ہے۔ یعنی ان حرف میں سے ہر ایک حرف (سوائے

یا کے) اکائی ہے اور دی، عشرات میں داخل ہے یعنی (دہائی) ہے۔

کلمن سے بعض تک عشرات ہیں یعنی ان حروف میں سے ہر ایک حرف

(دہائی) ہے۔ قرشت سے ضنط تک مات ہیں یعنی ان حروف میں سے

ہر ایک حرف سینکڑا ہے مگر (غ) کا عدد ہزار ہے (نہی خاۃ خدا) اگر اس کے

اعداد کو موافق قاعدہ ابجد کے جمع کریں تو مسئلہ بحری ہوتی ہے۔

اصطلاحات نشان ہرشی کیلئے مقرر ہے

نفر و آسانی	برائی آدم بنویسند۔	وپا کی وہیل چھکڑہ و چنڈول۔
راس	برائے انسپ اشترو گاؤیش گاؤ ونیلگاؤ و خرو گور خرو گو سفند و	مالا وغیرہ زیور کہ در گردن باشد شمشیر و خنجر و جہر و برچی و کمان و چہرا و کٹار پیش قبض و گرز۔
منزل	خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و چوبلی و خانہ و پلنگ و چوکی و سوج و عماری	دستہ کا غزو تیر۔ داراسی و چوبلی و پارچہ ابریشمی وغیرہ

جفت	موزه و پاپوش نخلین چوبی و بازو بند	وزمرد و لعل و الماس -
و کنگن و پونچی و گبری و پازیب -	طاقه	زربفت و مخمل و شجر و طاس و بانا
خمر	قالین و سوزنی و شطرنجی و جام	وصوف و مرواحه -
ورق و کاغذ -	ضرب	توپ و بندوق و قمر این و شمشیر
نور و طلا و لقره و مشک و عطر و بنفشه و		یشاق -
عطر و کافور و صندون و کلاسون	سار	رباب و خنگ و مرزنگ و خجری
و ابریشم و عید		و دوف و دملک
درب	آینه آستین دار سند و هر چه آینه اطبق	آسمان و زمین
دار و آینه اعد و لوبند	دار	مروارید و مر جان و انگور و
رسمی	سایه چین سولندر و راک ستر	اسمه و عید -
نهار و لوبند	دالی	حریر و بربر و عید
درب	صفت و سیر و شاپین و جاوران	حلد
سکاربی	عدد	اشرفی و سید و آلاچی و برنجی و دیگر طرف
نیر و لنگ و کرکوس و سگ و حرس	سواربی	غله و نمک و شیر و روغن و منو حات
و ساه گوشت و میمون		و عرقیات و صندل و اگر و دودان
ساده	باغ و کشت و رراعت و تالاب	میل و ابریشم و سوب و هر چه
و خط و فیروزه و پیکر ارج و نیل و پاپوش		دران لفظ سیر باشد -

خط و سار و جاک
سار و شطرنجی و بانا

صرفی و نحوی سوالات و دقائق

و۔ ہست۔ است۔ اور نیست کو اصل میں لفظ الیست سے بنایا ہے جسکے معنی موجود کے ہیں اس طرح سے کہ الف لفظ الیست کو ہائے ہوز سے تبدیل کیا۔ ہست ہوا۔ اور پھر ہست میں سے بسبب کثرت استعمال کے۔ یا گر گئی ہست ہو گیا اور پھر اس ہائے ہوز ہست کو الف سے تبدیل کیا تو است ہو گیا۔ اور اس طرح سے نیست کی اصل نہ الیست ہے الف بسبب کثرت استعمال کے گر گیا نیست ہو گیا جسکے معنی غیر قائم یا غیر موجود کے ہیں۔

۲۔ باد کی اصل بود تھی جو صیغہ مضارع ہے الف و عاءہ ما قبل حرف آخر
 را وہ کیا ہوا ہو گا جسے سودے شوا د لیکن بھرواؤ بس کثرت استعمال
 کے حذف ہو گا ماو رہ گا

فک واضح ہو حروف ابجدی میں سے جو^{۱۲} حروف مصرعہ میں کسی کہلاتے
ہیں۔ ب۔ ر۔ ر۔ ر۔ س۔ ص۔ ص۔ ط۔ ظ۔ ل۔
ن۔ یعنی جب شروع کلمہ عربی میں واقع ہوں اور الف لام معرفہ لایا جا
تو وہ لام لفظ میں نہیں آتا جیسے الشمس وغیرہ اور باقی جو^{۱۳} حروف فہری کہلاتے
ہیں یعنی۔ ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ و۔ ک۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔
اور جن الفاظ میں کہ یہ حرف ابتداء واقع ہوں اور الف لام معرفہ کا آوے
تو وہ لام لفظ میں آیا کرتا ہے۔ جیسے۔ القمر۔ المر۔

قاعدہ از رمونی و حش

۱۔ واضح ہو کہ صرف اور نحو کے واضعان قانون نے فارسی میں علامت مصدر - دن یا تن - مقرر کی ہے اگر بالفرض کوئی شخص بجائے دن کے تن استعمال کرے وہ از روئے قاعدہ از رمونی و حش غلط ہے کس لئے کہ ساتھ یعنی - ا - ر - ز - م - و - ن - سی - دن کے لازم ملزوم ہے جب کہ علامت مصدر حذف کر دیں تو آخرین ان سات حروف میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوگا۔ علیٰ ہذا چار حرف یعنی - خ - ف - س - ش - تن کے لازم و ملزوم ہیں اگر ان حروف کے بعد آئی ہوئی علامت مصدر حذف کریں تو آخر کا حرف ان چار حروف میں سے کوئی یک ضرور ہوگا جسکی مثال ذیل میں دیا جاتی ہے۔

مثال دن

زا دن - انشور دن - زون - ادن - آزمودن - رادن - پرشیدن

مثال تن

آختن - رختن - دانشن - آغشتن

حنفی مباد کہ از رمونی و حش یعنی ان گیارہ حروف کا مجموعہ (از سفر خوش نیم) ہوتا ہے۔
۲۔ شدن در اصل شودن ہے بسبب ثقالت کے واؤ حذف کر دیا گیا۔
۳۔ واضح ہو کہ شدن مخفف ہے ستیدن کا۔ آج دن مخفف ہے آجیدن اور آژدن مخفف ہے آژندن کا۔

QUESTIONS IN GRAMMAR.

Name four verbs which may be used transitively or intransitively :—

چار فعل ایسے بتلاؤ جو متعدی اور لازم مستقل ہوتے ہوں۔

Name the auxiliary verbs and show how each is used :—

افعال معاون کے نام اور ہر ایک کا استعمال بتلاؤ۔

Give the rules for forming امر واحد حاضر when the sign of the infinitive is preceded by ا-خ-س-ش-ف-و-ی respectively.

Give examples.

جب علامت مصدر کے آگے۔ ی۔ و۔ ف۔ ش۔ س۔ خ۔ ا۔ ہوں ہر ایک کا قاعدہ امر واحد حاضر بنانے کا بیان کرو اور نظائر دو۔

Distinguish between امر ماضی and امر مجزئ

فرق درمیان امر مجزئ اور امر ماضی کے لکھو۔

Give examples of

ہائے تانیث and ہائے عطف

ہائے عطف اور ہائے تانیث کے نظائر دو۔

Define the terms

جملہ۔ رابطہ۔ خبر۔ مبتدا

مبتدا اور خبر وغیرہ کی تعریف بتلاؤ

Give illustrations of :— استعارہ۔ مفعول کہ جملہ معترضہ۔ جملہ انشائیہ۔

انکی تعریف مع نظائر لکھو۔

Explain the formation and give examples of :— متعدی بالواسطہ۔

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع۔ متعدی بالواسطہ کس طرح بناتے ہیں مع مثال دو۔

State the rules for the formation of the following plurals :—

فرشتگان۔ درائیان۔ مکانات

نیچے کے الفاظ جمع بنانیکے قوانین لکھو۔

What is the difference between اسم مصدر and مصدر

مصدر اور اسم مصدر میں کیا فرق ہے۔

How may the nomenative and the accusative be recognised

with regard to form and meaning :—

حالت فاعلی اور مفعولی شکل اور معنی میں کس طرح تمیز کئے جاتے ہیں۔

Give the construction of the sentence which follows

the relative pronoun :—

اوس جملے کی ترکیب بنانا بتلاؤ جس کے بعد ضمیر موصول آتی ہے۔

Write the other numbers of the following :— اخوان۔ غلام

فرقہ مکان۔ جوہر۔ بنی۔ مفتاح۔ اکابر۔ غربا۔ الطاف
مرقومۃ الذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ۔

Define and exemplify the following :—

اضمار قبل الذکر۔ صرف متصرف۔ مصدر جعلی۔ فعل ناقص۔ مصدر مقتضب۔ اضافہ استعلاء
مرکب مترابحی۔

اجزائی اصلییہ جملہ۔ صفت تخصیصی۔ مرکب منفید۔
مرقومۃ الذیل کی تعریف مع نظائر لکھو۔

تثانی تعلیلی۔ باالصاق۔ الفاعلی۔ — Give an example for each of the :—

ہائمی نسبت۔ واو استعجاو۔ کاف عطف۔ چر تعلیلی۔ ش مصدری۔
الف فاعلی۔ ہائمی الصاق وغیرہ کی ایک ایک نظیر دو۔

What words are usually written with the following :—

Corpet, Fruit, horses, Horps Elephant, Books,

مرقومۃ ذیل الفاظ کے ساتھ کون لفظ مستعمل ہوتے ہیں۔

شرح۔ ماہ۔ شاہ۔ form of the مخفف Give the abbreviation

مطلوب۔ کذا لک۔ کہ او مصنف۔ ہجری۔ صحیح۔ کوہ۔ بیت۔ الی آخرہ۔ کلاؤ
انکا اختصار بتلاؤ۔

Remark on the spelling of الجب and اللہوس

بوالہوس اور بوالعجب کے املا پر شرح یا حاشیہ لکھو۔

Do you say غلام علی or غلام علی - صاحب مل or صاحب مل state the rule and give examples:—

کیا تم صاحب مل کہتے ہو یا صاحب مل - غلام علی کہتے ہو یا غلام علی بیائیکرو۔ قاعدہ اور نظائر دو۔

When is the ہائی تختی omitted and when is it changed to گ Give examples:—

کس وقت ہائی تختی کی یا گرتی ہے اور کب (گ) میں بدلتے ہیں مع مثال دو۔

What kinds of compound terms مرکبات are the following:—

صاحب مل - ملک پیرایہ - پیچان - کس مخوان -
مرقومۃ الذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

Explain the واؤ in خوردن and نمودن the الف in اندودن and

کسی - دیدنی - رہی - سہی - in می and the final ہ in زہ and زہ and the ہ in آورد

وانائی - قبلہ گاہی

بتاؤ - خوردن اور نمودن کا واؤ - اندودن اور آوردن کا الف زہ

اور زہ کا (ہ) سہی - رہی - دیدنی - کسی - قبلہ گاہی

وانائی - کی یا کونسی ہے۔

گر۔ بلکہ۔ از and این Give the various meanings of :—
ان الفاظ کے متعدد معنی بیان کرو۔

Example of :—

زوائد جملہ۔ ضمیر متصل مرفوع ومنصوب ومجرور۔ اضافت بیانی۔ اضافت تشبیہی
اضافت استعارہ۔ مجاز مرسل۔ تجنیس۔

Define :

تعریف کرو

حالت فاعلی۔ حالت اضافی۔ حالت جری۔ حالت نداء۔ اسم نکرہ۔ اسم معرفہ۔

The plurals of :—

انکی جمع لکھو

مکان۔ حاکم۔ غریب۔

And the singulars of :—

ان کی واحد لکھو۔

افعال۔ منازل۔ مناکب۔

What do you understand by

حروف شرط and حروف علت

حروف علت حروف شرط کسکو کہتے ہیں۔

How is س changed in امر

امر میں کس طرح سے (س) بدلتے ہیں

Give of all this :—

بائی موافقت۔ بائی تشبیہ۔ بائی تراید۔ تا انتہائی۔ الف الصاق۔ الف مصدر۔ الف عطف
تا ابتدائی۔ بائی استعلاء۔ الف مبالغہ۔

Define فعل ناقص what are مصادر of it :—

فعل ناقص کی اور اس کے مصادر لکھو۔

Give the cases of :—

حالت اسما والفاظ لکھو

قسمت - فلک

Show the difference

فرق درمیان تبادلاً

مصدر - حاصل بالمصدر - امر و مضارع -

The Etymology of :—

انکی صرفی ترکیب بیان کرو۔

قرآند - جلاب - مستور - خویشاوند - ابجینہ - مشعبد -

What is

and how it is formed.

صفت مشبہ کس طرح بنایا جاتا ہے۔

The Formation of :— ماضی امر ماضی - ماضی مع القدرت - امر ماضی

Explain how is امر formed

امر کس طرح بنایا جاتا ہے

What is یا موصول and what are the other name for it :—

What is

علم بیان

علم بیان کی تعریف لکھو۔

What is

استعارہ عناویہ -

استعارہ عناویہ کیا ہے

What is

کنایہ

کنایہ کی تعریف اور اس کے اقسام بیان کرو

What is مراعات النظیر

مراعات النظیر کیا ہے بیان کرو

Give the meaning of the following affixes

سار۔ ا۔ ان۔ زار۔ وند۔ ولین۔ وش۔ دیہ۔

مرقومہ ذیل حروف جو الفاظ کے آخر میں آتے ہیں ان کے معنی بتلاؤ۔

Give the derivations of

انکا اشتقاق بتلاؤ۔

ایلمی۔ بازارگان۔ فیلسوف۔ وغیرہ۔

What is :—

غلو

غلو کیا ہے۔

Name all

حروف معنوی کہ مفید معنی اسم فاعل اند۔

How is جیم تازی changed

جیم تازی کی سطح بدلتے ہیں

Use the following letters in a sentence and give for each

letter a separate example.

جو الفاظ کہ نیچے آتے ہیں ان کو ایک جملہ میں مستعمل کرو۔ اور ہر ایک حرف کیلئے جدا گانہ

نظیر دو۔ و۔ ک۔ می۔ ا۔ ج۔ ب۔

The Book of Bostan is written in what Bahar :—

بوستان کی کتاب کس بحر میں لکھی گئی ہے اوس کا کیا نام ہے۔

How many kinds of pronouns are there.

ضمیر کتنے قسم کے ہیں

Write نکرہ مضاف کی تعریف لکھو What is نکرہ مضاف قرشت of محتاج

Write the biography of

سوانح عمری سعدی کی لکھو۔ سعدی۔

قواعد تقطیع

۱۔ شعر کے تقطیع کرنے میں الفاظ ملفوظہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی جو زبان سے نکلے ہیں اور جو حروف کہ صرف کتابت میں ہو وین اور بولے نہ جادین وہ تقطیع میں شمار نہ ہونگے۔

۲۔ نون غنہ مثل جان۔ واو معدولہ مثل خواب۔ ہائے فحقی مثل نامہ۔ وچہ۔ وکہ۔ واو مثل علم و ہنر۔ و تو و چو۔ الف لام۔ مثل بال ضرور۔ اور فقط الف مثل بال فرض یہ تمام وقت تقطیع نہیں شمار کئے جاتے۔

۳۔ جس اضافت کا کسرہ دراز پڑتا جاتا ہے اسکی جگہ ایک (ی) تصور کرنی چاہئے اور الف مدودہ کو وقت تقطیع دو الف سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح حرف مشدو اگر کسی کلمہ میں واقع ہو تو اسکو بھی دو حرفوں کی جگہ جانتا چاہئے مثلاً فرخ کو بجائے فرخ سمجھنا چاہئے۔

۴۔ اگر حروف ساکن وسط میں دو سے زیادہ ہوں تو اول ساکن بحال رہیگا دوسرا متحرک ہو جاویگا باقی حذف ہو جاویگا۔ مثل دوست غرض کہ تین ساکن اوزان شعر میں کہیں جمع نہیں ہوتے۔

لغته نام جو کثیر الاستعمال		نوع	
نام کچر	وزن کچر	مثال	تقطیع
۱	مستفاد مشعر مفعول یا مفعول فعل فاعل مفعول فعل فاعل	منجہ فعل مکرما فعل مکرما فعل مکرما منجہ فعل مکرما فعل مکرما فعل مکرما	منجہ فعل مکرما فعل مکرما فعل مکرما منجہ فعل مکرما فعل مکرما فعل مکرما
۲	خفیف سدس بمزول مخذوف فعل فاعل مفعول فعل فاعل	راز دل با سنگ درش گویم راز دل با سنگ درش گویم	راز دل با سنگ درش گویم راز دل با سنگ درش گویم
۳	بجز ششم لم مفعول مستفعل مستفعل مستفعل	بجز برای مستفعل صاحب مستفعل بجز برای مستفعل صاحب مستفعل	بجز برای مستفعل صاحب مستفعل بجز برای مستفعل صاحب مستفعل
۴	مطرح مفعول مقصود فعل فاعل مفعول فعل فاعل	شروع طرح فاعل مفعول شروع طرح فاعل مفعول	شروع طرح فاعل مفعول شروع طرح فاعل مفعول
۵	مطرح سدس مقصود فعل فاعل مفعول فعل فاعل	پادشاہ جرم مارا در گزار پادشاہ جرم مارا در گزار	پادشاہ جرم مارا در گزار پادشاہ جرم مارا در گزار

نام سبک		وزن سبک		مثال		تقطیع	
۴	رمل سمدس قحجول مرقصود	فاعلاتن فخلاتن فخلات	فاعلاتن ران بود پیشه نقض	عاقلا را - فاعلاتن - نبودی فخلاتن - شوبخض - فخلات			
۵	سریخ سمدس ملطوی مرقوف	مفعول مفعول فاعلات	بحر سریخ آمده ای نیکذرات	بحر سریخ مفعول - آمده ای مفعول - نیکذرات - فاعلات			
۶	مجتبه مشمن مجبور مقصود	مفاعلاتن مفاعلاتن فاعلات	غلام گزیده است توانا جدا را نند	غلام نمر مفاعلاتن - گزیده است مفعول - توانا جدا مفاعلاتن - را نند فاعلات			
۷	مفلح شمعون از کثیف محذور	مفعول فاعلات مفاعلاتن	بحر مفلح است توانا گزیده سخن	بحر مفعول - فاعلات - در گزیده مفعول - سخن فاعلاتن			
۸	مخرج سمدس مقصود	مفاعلاتن مفاعلاتن	بنام شام نازک خیالات	بنامی شام مفاعلاتن - پدیده نازک مفاعلاتن - خیالات مفعولن -			
۹	مخرج مشمن سمدس	مفاعلاتن مفاعلاتن	اگران شکر شیرازی بداد دل مار	اگران شکر مفاعلاتن - شیرازی مفاعلاتن - بداد دل مار مفاعلاتن -			
۱۰	مخرج مشمن از کثیف محذور	مفعول مفاعلاتن مفعول	اقبال مفعول سمدس مفعول زرد باب مفاعلاتن	اقبال مفعول - سمدس مفعول - زرد باب مفاعلاتن - مفعول			

ضرب الامثال

۵- بزراغم جان قصاب را غم پیشه - ۶ بدگهر با کسی وفا نکند -	امثال الف
امثال با فارسی	<p>۱- آمن بارادت رفتن با جانت -</p> <p>۲- ارزان بعلت گران بحکمت -</p> <p>۳- از خردان خطا و از بزرگان عطا -</p> <p>۴- از سپهر ناخلف دختر بهتر -</p> <p>۵- آب آمد تقیم برخاست -</p> <p>۶- اول طعام بعد کلام -</p> <p>۷- اول خویش بعه درویش -</p> <p>۸- آهسته بگو دیوار هم گوش دارد -</p>
<p>۱- پیران نمی پرند مردیان می پرانند -</p> <p>۲- پیش از مرگ وادلا -</p> <p>۳- پنج انگشت برابر نیست -</p> <p>۴- پیش طبیب مرویش کار آزموده برود -</p> <p>۵- پیش دروغگو هر کس لاجواب است -</p> <p>۶- پائے چراغ تاریک است -</p> <p>۷- پاچی بطواف کعبه حاجی نشود -</p> <p>۸- پیش از حید بمصلایم رود -</p>	امثال با رمو حده
امثال تا رفوقانی	<p>۱- بزرگی بعقل است نه به مال -</p> <p>۲- بادوب بانصیب بے ادبے نصیب -</p> <p>۳- بکامل کارے مفر یا پندیرانه بشنو -</p> <p>۴- باتنگ ظرفان شستن عمر ضایع کردنت -</p> <p>۵- با ادب باش تا بزرگ شوی -</p> <p>۱- تو نگرسی بدل ست نه به مال -</p> <p>۲- تشنه در خواب هم آب بیند -</p> <p>۳- ترکی تمام شد -</p>

۴- چون قضا آید طبیب ابلہ شود	۴- تہی دست رو سیاہ -
۵- چہ نسبت خاک را با عالم پاک -	۵- تا نباشد چیزیکہ مردم نگویند چیز نا -
۶- چو کفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی -	امثال شمار مثلثہ
امثال حادہ مثلہ	۱- ثابت قدم بگفت کسی بد نمی شود -
۱- حساب دوستان در دل -	۲- ثواب روزہ بی عذاب آن روزی نشود
۲- حکم حاکم مرگ مفاجات -	۳- ثواب راہ بخائہ صاحب خود میبرد -
۳- حلوا خوردن را روئے باید -	۴- ثابت شدن بدست قاضی -
۴- حریف حریف را می شناسد -	امثال حیم
۵- حرف میماند وقت نمی ماند -	۱- جائے استاد خالی ست -
۶- حب وطن از ملک سیلان خوشتر -	۲- جویندہ یا بندہ -
امثال خار معجمہ	۳- جو فروختن و گندم نمودن -
۱- خود غلط انشا غلط - الما غلط -	۴- جو آب جاہلان باشد خموشی -
۲- خود پسند پسند خلق نباشد -	۵- جہان دیدہ بسیار گوید دروغ -
۳- خود فضیلت دیگر انرا فضیلت -	امثال حیم فارسی
۴- خر قیمت زعفران چہ دانند -	۱- چاہ کن ناچاہ دپیش -
۵- خفتہ را خفتہ کی کند بیدار -	۲- چشم مار روشن دل ماشاد -
امثال دال مہملہ	۳- چہ خوش چاہ نباشد -

<p>۶- راستی راز و آل کے باشد۔</p>	<p>۱- دست خود و ہاں خود و نچوڑی بیان خود۔</p>
<p>امثال زائد معجمہ</p>	<p>۲- دوست شاد و دشمن پانکال۔</p>
<p>۱- زبان خلق نقارہ خدا۔</p>	<p>۳- در غلور احافظہ نباشد۔</p>
<p>۲- زمین سخت آسمان دور۔</p>	<p>۴- دیدن شنید گواہ شد۔</p>
<p>۳- زیارت بزرگان کفارہ گناہ۔</p>	<p>۵- دشمن دانابہ از دوست نادان۔</p>
<p>۴- زر بر سر فلا دہنی نرم شود۔</p>	<p>۶- دنیا پنجرہ زہ است۔</p>
<p>۵- زمین ترکید و پیدا شد سرخ۔</p>	<p>امثال ذوال معجمہ</p>
<p>۶- زرد تیر آید کی بر نشان۔</p>	<p>۱- ذرہ را با خورشید چہ نسبت۔</p>
<p>سین مہملہ</p>	<p>۲- ذوالفقار علی در نیام نباشد۔</p>
<p>۱- سر و بہستان یاد دہانیدن۔</p>	<p>۳- ذوق گلچیدن اگر داری سوی گلزارو۔</p>
<p>۲- سگ زرد برادر شغال۔</p>	<p>۴- ذوق چمن ز خاطر بلبل نمی رود۔</p>
<p>۳- سلام روستائی بغیر ضحیت</p>	<p>امثال راہ مہملہ</p>
<p>۴- سخن راست تلخ میشود۔</p>	<p>۱- ریمان سوخت لیکن کجی نرفت۔</p>
<p>۵- سگ حق شناس از مردم نا حق شناس۔</p>	<p>۲- راستگو را ہمیشہ راحت و در پیش ست۔</p>
<p>۶- سگ حضور بہ از برادر و ور۔</p>	<p>۳- رضائی مولی از مہرہ اولی۔</p>
<p>شین معجمہ</p>	<p>۴- راہ راست بر و اگر چہ دور ست۔</p>
<p>۱- شنیدہ کی بودمانند دیدہ۔</p>	<p>۵- راز و آل جز بیا ن نتوان گفت۔</p>

صرب الاسمال

<p>۲- شایمان چه عجب گریه نواز نگدارا - ۳- شمشیر مردان خالی نباشد - ۴- شعر فحشی عالم بالا معلوم شد - ۵- عشق مول بر که باشد بهیروی کار نیست</p>	<p>۳- طامع همیشه ذلیل است - ۴- طبیب مهربان از دیده بیماری افتد - ۵- طفل شکیب ندارد -</p>
<p>ظایر معجمه</p>	<p>صاد معجمه</p>
<p>۱- ۶- ظاهر از شیخ و باطن از شیطان - ۲- ظاهر عنوان باطن است - ۳- ظلم ظالم باعث ویرانی اوست - ۴- ظرفیکه سنگ لیسید باستقال نیاید - ۵- ظرف شکسته صدای نمی دهد -</p>	<p>۱- صورت بین حالش می پرس - ۲- صدق انشد بلا شد - ۳- صاحب غرض مجنون می باشد - ۴- ۶- صدر هر جا که نشیند صدر است ۵- صدقه دادن روبلا -</p>
<p>عین معجمه</p>	<p>ضاد معجمه</p>
<p>۱- عبارت از نظیر بنظیر شود - ۲- عاقل را اشاره پس است - ۳- ۶- علاج واقع پیش از وقوع باید کرد ۴- عذر گناه بدتر از گناه - ۵- عشق و مشک پنهان نمی ماند - ۶- ۶- عشق ست و هزار بدگمانی</p>	<p>۶- ۶- محبت نیکان بد آنرا سود نیست ۱- ضامن بدست کیسه - ۲- ضرب ضرب اول - طاد معجمه ۱- طلعت زریابه از غلعت و بیا - ۲- ۶- قوت جهان داشت خایه بهمان گذشت -</p>
<p>غین معجمه</p>	<p></p>

<p>۴-۶- قدر عیشی کجا شناسد خمر- ۵- قضیه زمین بر سر زمین- ۶- قدر جوهر جوهری داند ۵- قدیم نامبارک مسعود- گرد بر یارود و برارود</p>	<p>۱- غم فردا امروز نباید خورد- ۲- غرق شده را بفرایو چه سود- ۳- غریب هر دلخیز- ۴- غربت دیده مهربان میباشد- ۵- غنی هر چند کریم باشد سفره را براه نمی اندازد ۶- غضب مرد محک اوست-</p>
<p>کاف تازی</p>	<p>الفاء</p>
<p>۱- کار تقدیر به تدبیر راست نیاید- ۲- کوتاه خردمند به از نادان بلند- ۳- کم خرج بالاشین- ۴- کردنی خویش آمدنی پیش- ۵- ۶- کس نگوید که دوع من من است ۶- کس ندیدم که گم شد از ره راست</p>	<p>۱- فکر زاید دیگر و سودا ئے عاشق دیگر ۲- فراخ روزی را با قحط چه کار- ۳- فکر هر کس بقدر همت اوست- ۴- ۶- فریاد سگان کم نکنند زق گدازار ۵- قراک جوانمردان دستاویز امید است ۶- فال نیکو بن بر کارے-</p>
<p>کاف فارسی</p>	<p>قاف</p>
<p>۱- گریه کشتن روز اول- ۲- گداگر همه عالم بدو دهند گدا است ۳- ۶- گر ضرورت بود روا باشد- ۴- گریه بوقت به از خنده بیوقت- ۵- ۶- گویم مشکل فکر نگویم مشکل</p>	<p>۱- ۶- محبّه چون پیر شود پیشه کند ولالی- ۲- ۶- قدر ثمت مست بعد زوال- ۳- ۶- قهر در رویش بر جان درویش-</p>

۱۱- مدعی سست گواه چیست -	۶- گذشت آنچه گذشت -
۱۲- مشتے نمونہ از ضروری -	امثال لام
۱۳- مشتے کہ بعد از جنگ بیاو آید بکله خود	۱- لیلی را بچشم مجنون باید دید -
۱۴- مطلب سعدی دیگر است -	۲- لعنت بکار شیطان -
۱۵- ۶- مکذبتنگ نیست پائی گدالتنگ نیست	۳- لذت تیشه از کوکهن باید پرسید -
۱۶- ۶- مارا چو ازین قصه که گاؤ آمد و خرفت	۴- لنگ بخز کو رنج بر مخز -
امثال نون	امثال میم
۱- نیم حکم خطرہ جان -	۱- مرده بدست زنده -
۲- نیم ملاخلل ایمان -	۲- مرد بے زر ہمیشہ رنجورست -
۳- ۶- نام و زنده ہمیشہ لاف مردی -	۳- مرد دم زنده دل ہرگز نمیرد -
۴- نام رستم باز رستم -	۴- مرگ انبوه جشنے دارد -
۵- نقل کفر کفر نباشد -	۵- مال عرب پیش عرب -
۶- ناکرہ آرمان و کرہ پشیمان -	۶- مال مرده پس مرده -
۷- نمک خوردن و نمکدان شکستن -	۷- ۶- مال حرام بود بجائے حرام رفت -
۸- ۶- ناز بران کن کہ خریدار تست -	۸- یومن مومن دل کافر سنگدل -
۹- ۶- نہ روحی رہائی نہ راہ گیریز -	۹- مشک آشت کہ خود بوید نہ عطار گوید -
۱۰- نادان سخن گوید و نا قیاس کند -	۱۰- محنت برباد کند لازم -

<p>۹۔ ہرگز اصبر نیست حکمت نیست۔ ۱۰۔ ہر کہ مشت نخور و بمشت خویش مینازد۔ ۱۱۔ ہمزنگ ضرر ندارد۔ ۱۲۔ ہم فال و ہم تماشا۔ ۱۳۔ ہر دروے را دوائے ست۔ ۱۴۔ ہر کردہ را جزائی ست۔ ۱۵۔ ہر فرعون را موسائے۔ ۱۶۔ ہر نمرودے را پشٹہ۔ ۱۷۔ ہر بہارے را خزانے۔ ۱۸۔ ہر کمالے را زوالے۔ ۱۹۔ ہمسایہ بد خار و در پہلو۔</p>	<p>امثال واو</p>
<p>۱۔ ولی را ولی می شناسد۔ ۲۔ وای بران خورده کہ تنہا خوری۔ ۳۔ وقت از دست رفتہ باز بدست نیاید۔ ۴۔ وظیفہ گر طلبی رو ہنر بدست آورد۔ ۵۔ وقت ضرورت چو نانہ گزیر۔ دست بگیر و سر شمشیر تیز۔</p>	<p>امثال ہاء ہوز</p>
<p>۱۔ ہر کہ بابدان نشیند نیکی نہ بیند۔ ۲۔ ہمت مردان مدو خداے۔ ۳۔ ہر کہ از خدا ترسد از وی باید ترسید۔ ۴۔ ہر چہ خدا خواست ہمان می شود۔ ۵۔ ہر روز عید نیست کہ حلوہ خور دے۔ ۶۔ ہر چہ با د ابادا کشتی در آب انداختیم۔ ۷۔ ہر کس نخیال خویش خطی دارد۔ ۸۔ ہر کس افزند خویش خوش نماید۔</p>	<p>امثال یاء تختانی</p>
<p>۱۔ یکی را بگیر و دیگری را دعوی کن۔ ۲۔ یک نشد ووشد۔ ۳۔ یک من علم را دہ من عقل می باید۔ ۴۔ یک یوسف ہزار خریدار۔ ۵۔ یک انار صد بیمار۔</p>	<p>۱۔ ہر کہ بابدان نشیند نیکی نہ بیند۔ ۲۔ ہمت مردان مدو خداے۔ ۳۔ ہر کہ از خدا ترسد از وی باید ترسید۔ ۴۔ ہر چہ خدا خواست ہمان می شود۔ ۵۔ ہر روز عید نیست کہ حلوہ خور دے۔ ۶۔ ہر چہ با د ابادا کشتی در آب انداختیم۔ ۷۔ ہر کس نخیال خویش خطی دارد۔ ۸۔ ہر کس افزند خویش خوش نماید۔</p>

۶- یک توبه صدگناه را کافی است - ۷- یارب باقی صحبت باقی - ۸- یک حمایت بصد شکار بیت

خاتمه کتاب

الحمد لله والمنه که رساله سحر الفوائد بعد از ترمیم و ترتیب نقشه جات و سوانح عمری شعرا و نظم و نثر و غیره
بار دوم بتاریخ غره رمضان ۱۳۲۹ با ختام رسید و فکر تالیف یک بحث از دل دور گردید خداوند اتمیدانی این
کار کرده ام برای فائده بندگان نیست توهم اگر گناهان من بنده از راه کرم عفو کنی شایان است

ملوفه

رباعی

خواند هر آغوشی که زر غبت کتاب

یارب کند هر آنکه کتابت کتاب ما

اگر دان قبول اهل فراست کتاب ما

آن هر دورا بهر دو جهان دار سر خرو

هر که طالب این نامه محقر است بخدش چنین عرض احقر است

قطعه

روز شب خون جگر خوردم چه انصاف کن
این چه انصاف است ای مرد خدا انصاف کن

ای ز راه لطف نین این نامه را انصاف کن
من بیت رحمت کشیدم عیب جوئی تو کنی

رباعی

از فاستح خیر و دعا یاد کنید
و بسوز چنین رفت کجایا و کنید

این نامه چو بیند مرایا و کنید
بر خون جگر خور دن من کرده نظر

تتمت
بسم الله الرحمن الرحیم



اعلای

اس کتاب کی جیٹری حسب ضابطہ ہو چکی ہے کوئی
صاحب کسی جگہ بلا اجازت مولف کے جزاً و کلاً قصداً
طبع نہ کریں اور نفع کے عوض نقصان نہ اٹھایں فقط

براقسم

شیخ حیدر مدرس مدرسہ فوقانیہ بلوہ سرکار عالی نو

میں

کتاب دو جہاں پریتی پر شاپ عبدالرزاق اینڈ کو واقع

چار کمان دوسرے مقام نزدیکی بدوکان

کچھی نالین اینڈ کو

